WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام
جمعتہ المبارک
12 دسمبر 2025
FRIDAY
12 DECEMBER - 2025

ابوظہبی میں رونالڈو کا جلوہ، النصر نے الوحدہ کو شکست دی صفحہ 08

ہندوستان کی کرکٹ ٹیم نیو چنڈی گڑھ میں برتری ڈگنی کرنے کی خواہشمند صفحہ 08

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ | ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 289 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

لیفٹننٹ گورنر نے دہشت گردی کا شکار ہونے والے خاندان، 41 افراد خانہ کو تقرری نامے سونپے

اُمیدوں اور خوابوں کی ایک نئی صبح طلوع

دہائیوں سے مایوس متاثرہ خاندانوں کی زندگی کے سیاہ دن ختم، جلد انصاف کی فراہمی ہمارا مشن: منوج سنہا

سری نگر//11دسمبر//جے کے این ایس//جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کو جموں میں دہشت گردی کا شکار ہونے والے 41 افراد کے اہل خانہ کو تقرری نامہ حوالے کیا۔ ہمدردانہ تقرری کے قواعد ایس آر او 43 اور بازآبادکاری امدادی اسکیم (RAS) کے تحت عمر میں رعایت کے کیسوں اور جموں وکشمیر کے پولیس شہداء کے 19 ورثاء میں 22

مستفیدین کو بھی تقرری خطوط فراہم کیے گئے۔ جے کے این ایس کے مطابق محکمہ اطلاعات ورابطہ عامہ کی جانب سے جاری کردہ تفصیلات میں بتایا گیا کہ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے شہری شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا اور دہشت گردی کا شکار ہونے والے خاندانوں کے غم میں شریک ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ/102

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں میں دربار موو کیلئے 56 نئے رہائشی فلیٹوں کا افتتاح کیا

جموں//انفو//وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے احاطہ امر سنگھ اور سروال میں نئے تعمیر شدہ رہائشی بلاکوں کا افتتاح کیا جو دربار موو سے منسلک سرکاری ملازمین کے لئے ہاؤسنگ بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے میں ایک اہم قدم ہے۔ وزیر اعلیٰ نے رسمی ربن کاٹ کر سہولیات کا باضابطہ افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری اسٹیٹس ڈیپارٹمنٹ شالین کابرا، ڈائریکٹر اسٹیٹس اشوک کھجوریہ، ڈپٹی ڈائریکٹر اسٹیٹس جموں ڈاکٹر وکاس شرما/103

”ون نیشن ون الیکشن“ بل کی جانچ کرنے والی کمیٹی لوک سبھا کی جانب سے کمیٹی کی مدت میں توسیع کا فیصلہ

سرینگر//11دسمبر//ایس این این//لوک سبھا نے ایک اہم فیصلہ کے تحت ”ون نیشن ون الیکشن“ بل کی جانچ کرنے والی کمیٹی کی مدت میں توسیع کردی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق لوک سبھا نے ”ون نیشن ون الیکشن“ بل کی جانچ کرنے والی کمیٹی کی مدت میں توسیع کی ہے۔ لوک سبھا نے جمعرات کو پارلیمانی کمیٹی کی مدت میں توسیع کردی جس میں بلوں کی جانچ پڑتال کی گئی ہے جو کہ لوک سبھا اور ریاستی قانون/101

سرینگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر فضائی سروس میں مسلسل خلل، مسافر پریشان

اسپائس جیٹ کی پرواز سمیت پانچ مزید مسافر طیارے اڑان نہ بھر سکے

مسافر دوبارہ بکنگ اور مزید مدد کیلئے متعلقہ ایئر لائنز سے رابطہ کریں، حکام

سرینگر// 11دسمبر// ایس این این//سرینگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر فضائی سروس میں مسلسل خلل کے چلتے مسافروں کو کافی پریشانیاں لاحق ہو رہی ہے۔ جمعرات کو ایک بار پھر سروس میں خلل کے اسپائس جیٹ کی ایک پرواز

سمیت پانچ مزید مسافر طیارے اڑان نہ بھر سکے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق آپریشنل وجوہات کی بنا پر سرینگر ہوائی اڈے پر فضائی سروس میں خلل کا سلسلہ جاری ہے۔ حکام کے مطابق سرینگر بین الاقوامی ہوائی اڈے/106

سرینگر میں ناکہ ڈیوٹی کے دوران سی آر پی ایف اہلکار نے خود کو گولی مار کر جان دی

سرینگر//11نومبر//وی او آئی//شہر کے نواحی علاقے نشاط کے کارپورہ برین میں بدھ کی رات دیر گئے ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا جب سی آر پی ایف کے ایک اہلکار نے ناکہ ڈیوٹی کے دوران اپنی سروس رائفل سے خود کو گولی مار کر جان دے دی۔ متوفی کی شناخت سوجیت کمار ساکن جھارکھنڈ کے طور پر ہوئی ہے، جو اس وقت 54 بٹالین میں/105

پہلگام حملے کے بعد آپریشن سندور نے فوجی تیاری اور عزم کا مظاہرہ

آپریشن کی کامیابی بھارت کی درستگی اور پر عزم جوابی حکمت عملی کی عکاسی

ملٹری ڈپلومیسی شراکت دار ممالک کے ساتھ اعتماد اور تعاون میں اہم کردار ادا کر رہی ہے/ جنرل اوپیندر دیودی

سرینگر// 11دسمبر// ایس این این//پہلگام حملے کے بعد آپریشن سندور نے ہندوستان کی فوجی تیاری اور عزم کا مظاہرہ کیا کی بات کرتے ہوئے فوجی سربراہ جنرل اوپیندرا دیودی نے آپریشن کی کامیابی کو ہندوستان کی متوازن،

درست اور مضبوط جوابی صلاحیت کی ایک اہم مثال قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملٹری ڈپلومیسی شراکت دار ممالک کے ساتھ اعتماد اور تعاون میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق مدھیہ پردیش کے مہو کے/104

اسپیکر قانون ساز اسمبلی کا چرارِ شریف حلقہ کا دورہ

چرار شریف//انفو//اسپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی چرار شریف کے رُکن اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے اپنے حلقے کے جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لینے اور اہم صحت عامہ کی سہولیات کا افتتاح کرنے کے لئے ایک تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کے دوران اسپیکر موصوف پی ایچ سی حیات پورہ میں نئے قائم کردہ ڈینٹل اور ڈیجیٹل ایکسرے یونٹوں کا افتتاح کیا جس سے مقامی باشندگان کے لئے دستیاب صحت/110

ارناچل پردیش میں کپواڑہ کے 2 افراد گرفتار

پاکستان میں مقیم ہینڈلرز سے رابطہ کرنے اور جاسوسی کا الزام

دونوں دشمن غیر ملکی کارندوں کیساتھ مل کر کام کررہے تھے: پولیس

سری نگر//11دسمبر//جے کے این ایس//اروناچل پردیش پولیس نے جموں وکشمیر کے کپواڑہ ضلع سے تعلق رکھنے والے 2 افراد کو ریاستی فوج اور نیم فوجی تحریکوں سے متعلقہ حساس فوجی معلومات اکٹھا کرنے اور منتقل کرنے والے ملک کے مخالفانہ تعلقات میں عورت کو ملوث ہونے کے الزام میں گرفتار کیا۔ ہندوستان ٹائمز کی ایک رپورٹ میں پولیس کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ اروناچل پردیش پولیس نے نذیر ملک اور صابر احمد میر ساکنان کپواڑہ کو گرفتار کیا۔ پولیس نے کہا کہ انہیں جاسوسی اور پاکستان میں مقیم ہینڈلرز سے رابطہ کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔ چمپو پولیس ایف کے افسر انچارج کی طرف سے درج کرائی گئی آئی آر (پہلی معلومات کی رپورٹ) کے مطابق/109

جموں وکشمیر میں PM-KUSUM اسکیم پر عمل درآمد

30 نومبر تک 5000 میں سے 3601 شمسی زرعی پمپ نصب

درجہ بندی کی وجہ سے 30 فیصد کے قومی معیار سے زیادہ: مرکزی وزارت

سری نگر//11دسمبر//جے کے این ایس//اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ یونین ٹریٹری جموں میں ابھی تک کمپونٹ A یا کمپونٹ C کے تحت کوئی سولر پاور پلانٹ یا فیڈر لیول سولرائزیشن پروجیکٹ شروع نہیں کیا گیا ہے۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق مرکزی وزارت برائے نئی اور قابل تجدید توانائی نے بدھ کو لوک سبھا کو مطلع کیا کہ جموں وکشمیر نے جاری مالی سال کے 30 نومبر تک پردھان منتری کسان توانائی تحفظ ایوام اتھان مہابھیان (PM-KUSUM) اسکیم کے تحت 3601 سولر ایگریکلچر پمپ لگائے ہیں۔ وزارت نے کہا کہ جموں وکشمیر کو اسکیم کے اجزاء B کے تحت 5000 اسٹینڈ اسلون آف گرڈ سولر پمپس کیساتھ منظوری دی گئی تھی، جن میں سے 3601 نصب کیے گئے ہیں، یہ کسانوں/108

یوٹیوب پر ویڈیو دیکھ کر خاتون کا آپریشن

غلط رگ کٹنے سے موت، جھولا چھاپ ڈاکٹر فرار

سرینگر//11نومبر//وی او آئی//پولیس شکایت میں متوفی کے شوہر نے جو انکشافات کیے ہیں وہ انتہائی چونکا دینے والے ہیں۔ الزامات کے مطابق جب خاتون کو آپریشن ٹیبل پر لے جایا گیا تو جھولا چھاپ ڈاکٹر گیان پرکاش مشرا نشے کی حالت میں تھا۔ اتر پردیش کے ضلع بارہ بنکی سے میڈیکل دنیا کو شرمسار اور رونگٹے کھڑے کردینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ یہاں غیر قانونی کلینک چلانے والے چچا بھتیجے کی جوڑی نے ایک خاتون پر جان لیوا تجربہ کیا۔ گردے کی پتھری سے پریشان خاتون کا آپریشن کرنے کے لیے اس جھولا چھاپ ڈاکٹر نے موبائل پر یوٹیوب سے ویڈیو دیکھا اور اسی کے مطابق آپریشن شروع کردیا۔ نتیجے کے طور پر غلط رگ کٹ جانے کی وجہ سے/107

اسکولوں، اسپتالوں، اسٹیڈیموں اور بس اسٹینڈوں کو 2 ہفتوں کے اندر اندر آوارہ کتوں سے محفوظ بنائیں

سبھی جگہوں پر آوارہ کتوں کے داخلے کو روکیں

ظالمانہ طریقے اور نہ اندھا دھند زہر دیں، غیر انسانی سلوک پر سختی کی ممانعت، شہری بلدیاتی اداروں کو ہدایت

سری نگر//11دسمبر//جے کے این ایس//جموں وکشمیر کے ہاؤسنگ اور شہری ترقی کے محکمے نے جمعرات کو تمام شہری بلدیاتی اداروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ 2 ہفتوں کے اندر اندر اسکولوں، اسپتالوں، اسٹیڈیموں اور ٹرانسپورٹ کے مراکز کا نقشہ بنائیں اور انہیں آوارہ کتوں کے داخلے سے محفوظ بنائیں۔ 30 دن کی تعمیل رپورٹ کے ساتھ 3 ماہ کے لازمی معائنے اور ان

جگہوں سے آوارہ کتوں کو ABC کی بنیاد پر ہٹانے کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق محکمہ ہاؤسنگ اور شہری ترقی کی کمشنر سکریٹری مندیپ کور نے ایک سرکیولر جاری کیا جس میں مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر کے تمام شہری بلدیاتی اداروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ادارہ جاتی علاقوں میں آوارہ کتوں کے موثر انتظام کیلئے/112

انڈوں میں سرطان پیدا کرنے والی ادویات کی باقیات کی موجودگی

جموں کشمیر حکومت کی جانب سے فوری تحقیقات کا حکم

متعلقہ محکمہ کو مسئلے کی فوری جانچ اور دو دن کے اندر رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت

سرینگر//11دسمبر//ایس این این//نیشنل کانفرنس کے ممبر اسمبلی کی جانب سے پورے خطے میں کھائے جانے والے انڈوں میں سرطان پیدا کرنے والی ادویات کی باقیات کی موجودگی کے بارے میں خبردار کرنے کے بعد جموں وکشمیر حکومت نے بازاروں میں ملاوٹ شدہ انڈوں کی فروخت کی اطلاعات کی فوری تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق نیشنل کانفرنس کے ممبر اسمبلی تنویر صادق کی جانب سے پورے خطے میں کھائے جانے والے انڈوں میں سرطان پیدا کرنے والی ادویات کی باقیات کی موجودگی کے بارے میں خبردار کرنے کے بعد جموں وکشمیر حکومت نے بازاروں میں ملاوٹ شدہ انڈوں کی فروخت کی اطلاعات کی فوری تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ خوراک، شہری سپلائیز اور کنزیومر افیئرز کے وزیر کے ذاتی سیکشن کے ذریعہ جاری کردہ ایک باضابطہ مواصلت میں محکمہ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ وہ صحت عامہ کے بڑھتے ہوئے خدشات کے درمیان مسئلے کی فوری جانچ/تصدیق کریں اور دو دن کے اندر رپورٹ پیش کریں۔ یہ ہدایت تنویر صادق کی اس انتباہ کے بعد ہے کہ نائٹروفوران اور نائٹرومیڈازول کی باقیات جو کہ خوراک پیدا کرنے والے جانوروں میں ان کے سرطان پیدا کرنے والے اور زہریلے خواص کی/111

بلندی اور پستی دونوں ہی آپ کے ہاتھ میں!

تحریر....
مبشرہ خالد

آج ہم جدید ٹیکنالوجی کے دور میں جی رہے ہیں اور ہمیں ٹیکنالوجی نے کچھ اس طرح سے زیر کیا ہے کہ آج کل کہا جاتا ہے کہ "آج کل بچوں کی تربیت والدین سے زیادہ ٹی وی اور انٹرنیٹ کررہے ہیں...!"

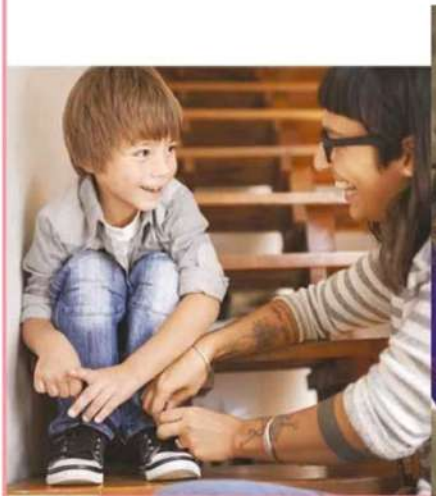

اگر ہم **1990** ء کی دہائی کی بات کریں، تو بچے عینک والا جن، ٹوم اینڈ جیری، ننجا ٹرٹلز، کھل جا سم سم وغیرہ دیکھتے تھے، جنھیں مخصوص اوقات میں دیکھا جاتا تھا اور اس کے بعد سائیکل چلانا، کرکٹ، چھپن چھپائی، پکڑم پکڑائی، کھوکھو، برف پانی وغیرہ جیسے جسمانی کھیل کھیلے جاتے تھے۔

اس کے بعد باقاعدہ اپنے اماں ابا کے ساتھ بھی بیٹھا جاتا تھا اور سونے سے پہلے رسائل پڑھے جاتے یا کتب بینی کر کے سویا جاتا تھا۔ اس قسم کے اوقات کا فائدہ یہ ہوتا تھا کہ جسمانی اور دماغی دونوں طور پر بچے صحت مند رہتے تھے۔ بچوں کے ساتھ مائیں بھی اپنی صحت کا خیال رکھتی اور ان کی تربیت پر خصوصی توجہ دیتی تھیں کہ ان سے کوئی ایسی بھول چوک نہ ہو جو کل کو ان کی شخصیت کی بربادی کا سبب بنے۔

مگر آج دور تبدیل ہو چکا ہے۔ 'سوشل میڈیا' کے ساتھ ساتھ اس بات پر بھی خصوصی توجہ ہوتی ہے کہ فون پر بھی گفت وشنید جاری وساری رہے اور پھر ایسے میں وہ عمل سرزد ہو جاتے ہیں، جو بچوں کی شخصیت میں ٹوٹ پھوٹ کا سبب بنتے ہیں۔

اکثر فون پر بات کرتے ہوئے ایک دوسرے کی برائیاں شروع کر دی جاتی ہیں اور پھر جس کی برائی کی گئی ہو اس کا سامنا بچے سے ہو جائے اور بچہ آپ کی کہی ہوئی بات دہرا دے تو آپ شرمندہ ہوتی ہیں، حتیٰ کہ اس میں آپ کا قصور ہے یا بچے کا اس کا فیصلہ آپ خود کریں؟ اس طرح یوں بھی ہوتا ہے کہ آپ کی بہن کا فون آیا اور آپ بات نہیں کرنا چاہتیں تو آپ کہیں گی ''جاؤ کہہ دو امی سو رہی ہیں۔''

ایسے میں وہ بچہ مخمصے کا شکار ہو جاتا ہے کہ کیا جھوٹ بولنا غلط ہے یا صحیح؟ اور پھر جب وہ آپ سے جھوٹ بولتا ہے، تو آپ غصے کا اظہار کرتی ہیں، مگر کیا آپ نے سوچا ہے اسے جھوٹ بولنا دراصل کس نے سکھایا؟ وہی جو کہتے ہیں کہ کہنے سے زیادہ آپ کے عمل سے اثر ہوتا ہے۔

اسی طرح کوئی عمل کرتے ہوئے یہ بات سوچی جاتی ہے کہ ابھی تو بچے کھیل رہے ہیں یا پھر مصروف ہیں، تو یہ ہمارے کسی عمل یا پھر بات پر کہاں غور کریں گے؟ اور یہی بات سوچ کر مائیں بچوں کے سامنے ایسی فلمیں اور ڈرامے وغیرہ دیکھ لیتی ہیں اور اس وقت ان کی سوچ یہی ہوتی ہیں کہ ان کے بچے چھوٹے ہیں اور کچھ بھی سمجھنے سے قاصر ہیں، مگر ایسا ہوتا نہیں ہے۔

بے شک وہ بچے اس ڈرامے میں ہونے والی سازشیں نہیں سمجھ سکتے، مگر وہ اس میں استعمال ہونے والی زبان ضرور سن سکتے ہیں اور پھر وہ اسی زبان کا استعمال اسکول اور دیگر جگہوں پر کرتے ہیں، تو پھر ماؤں کو اپنی غلطی کا احساس ہوتا ہے، حتیٰ کہ سوچا جائے، تو غلطی کس کی ہے آپ کی یا پھر بچے کی؟ جو یہ سوچتی ہیں کہ کیا ہوا اگر انھوں نے کوئی پروگرام جو بچوں کی عمر سے مطابقت نہیں رکھتا، ان کے سامنے دیکھ لیا، تو اس سے بچوں کی ذات اور شخصیت پر کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

فرق تو بہت پڑتا ہے، یہ ذمہ داری تو ماؤں پر عائد ہوتی ہیں کہ بے شک فون پر بات کر کے یہ جواب دے دیں کہ میں فی الحال سونے جارہی ہوں اور بچے کو جھوٹ بولنے پر مجبور نہ کریں۔ بچوں کے سامنے کسی پر نکتہ چینی کرنے سے گریز کریں، میڈیا میں موجود وہ مواد دیکھنے سے گریز کریں جو بچوں سے مطابقت نہ رکھتا ہو اور ان کی شخصیت کو بگاڑنے کا باعث بنے۔

آج کے دور میں بچوں کی پرورش ایک انتہائی حساس معاملہ ہوگیا ہے، آج کل اس بات کی زیادہ ضرورت ہوگئی کہ والدین اپنی بول چال، انداز، گفتگو، فعل سب کی طرف توجہ دے اور دھیان سے سر انجام دیں اور ٹی وی اور انٹرنیٹ سے زیادہ ان کی پرورش خود کریں، کیوں کہ آج کل اس بات کی ضرورت نہیں کہ بیٹھا جائے اور بچے کو سمجھایا جائے اور پھر وہ سیکھے، آج تو جو آپ کریں گے، کہیں گے، بچہ وہی سیکھے سمجھے اور کہے گا، کیوں کہ بچے تو پھر آپ ہی کے ہیں۔ بلندی اور پستی دونوں ہی آج آپ کے ہاتھ میں ہیں۔

ہم آہنگی کے لیے کچھ تو وقت دیجیے!

تحریر.....
سمیرا انور

نیا ماحول، نئے لوگ، نئے رسم و رواج سے لپٹے گھرانے میں بیاہ کر کے جب کوئی لڑکی آتی ہے، تو اس کے لیے اس نئے ماحول میں رچ بس جانا اتنا آسان نہیں ہوتا۔ ماں باپ کے گھر سونے جاگنے کی روٹین اور تھی، صبح جلدی اٹھ جاتے ہوں گے یا دیر سے اٹھ کر ناشتے کا رواج ہوگا اور یہاں سسرال میں ہوسکتا ہے، صبح فجر کی اذان کے ساتھ سب اٹھ جاتے ہوں یا ہوسکتا ہے گیارہ، بارہ بجے ناشتا کرتے ہوں۔

میرا ذاتی تجربہ ہے کہ کسی گھر میں نئے آنے والے فرد کو زیادہ پریشان کن صورت حال کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اگر وہ خود کچھ تبدیل کرنے کی کوشش کرے، تب مسئلے پیدا ہوتے ہیں، اگر کچھ نہ تبدیل کرے، تب بھی یہی سمجھا جاتا کہ اسے گھر سنبھالنا نہیں آتا، اسے کسی کام میں دل چسپی ہی نہیں ہے۔

یہ کچھ کرنا ہی نہیں چاہتی۔ ہر جگہ ایسا بھی نہیں ہوتا، جو بہت خود اعتماد خواتین ہوتی ہیں یا جو آتے ہی شوہر کی پسندیدہ ہو جاتی ہیں، انھیں کچھ کم پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بہرحال دونوں پارٹیوں کے درمیان افہام وتفہیم اسی صورت پیدا ہوگا، جب دونوں ایک دوسرے کو سمجھیں گے کچھ وقت دیں گے۔ یعنی سسرالی رشتے داروں کو چاہیے کہ نئی آنے والی بہو کو کچھ وقت دیں نہ کہ آتے ساتھ ہی اس پر 'افسری' جھاڑنا شروع کر دیں اور بہو کو بھی چاہیے کہ خاموشی سے سسرال کے طور طریقے سیکھے اور ان کے مطابق خود کو ڈھالنے کی کوشش کریں۔

یہ ہمارے معاشرے کا المیہ ہے کہ گھر میں قدم رکھنے والے نئے فرد کو سمجھا جاتا ہے کہ وہ ہر فن مولا ہوگا۔ جلدی جلدی ہر کام کرنے کا عادی ہوگا اور ہر وقت دوسروں کے لیے دروازے پر کھڑا ہوگا۔ کبھی سوچا ہے کہ وہ بھی ہمارے جیسا انسان ہے اس کی طبیعت بھی خراب ہوسکتی ہے اس کے بھی آپ کی طرح ماں باپ ہیں جن سے ملنے کے لیے اس کا دل بھی بے تاب ہوسکتا ہے۔ یہ ہر سسرال کی کہانی نہیں ہے، کہیں بہت الٹ بھی ہوتا ہے۔ بہت چاؤ سے بہو لاتے ہیں اور وہ اگلے روز ہی سے الگ ہونے کا مطالبہ کرنے لگتی ہے، نئے نئے خرچ نکال کر سامنے رکھ دیتی ہے۔

دونوں صورت حال سے نمٹنے کے لیے گھر کے بزرگ سامنے آئیں اور ایک دوسرے کو سمجھائیں کہ گھر کے نئے فرد کو کچھ وقت دیں اس کی غلطیوں پر اسے سمجھائیں نہ کہ طنز کے تیر چلائیں۔ کچھ غلط ہو جائے تو اس پر پردہ ڈالنے کی کوشش کریں اور علاحدگی میں سمجھائیں نہ کہ سب کے سامنے بے عزت کریں۔ بہو، ساس، نند کی ان بن یا چپقلش تقریباً ہر گھر میں ہی چلتی ہے، مگر اسے مثبت رخ دیں۔ گھر کا امن قائم رکھنے کے لیے بھی برابر کی کوشش کریں۔

بہو کو بلاوجہ تنقید کا نشانہ نہ بنائیں اور نہ ہر آنے والے کے سامنے اس کی برائیاں کریں۔ بہو کو بھی چاہیے کہ سسرال والے اسے عزت دے رہے ہیں، تو اس کا ناجائز فائدہ نہ اٹھائے، بلکہ ان کا احترام کرتے ہوئے ہر معاملے میں ان کا ساتھ دے۔ شوہر کی ذمہ داریوں میں ساتھ دے۔ گھر کے سب افراد مل کر ایک نئے فرد کو اپنے رسم و رواج کے مطابق ڈھال سکتے ہیں، بس تھوڑا سا وقت دیں اور انتظار کریں کہ بہت جلد سب روزمرہ کاموں کی سرگرمیاں سیکھ جائیں گے۔ تھوڑا صبر اور برداشت ہی تو چاہیے، جو آپ کے گھر کے ماحول کو منفی اثرات سے بچا کر مثبت رخ دے سکتی ہے۔

ایسا نہ ہو کہ نندیں آئیں اور اپنی راج دھانی چلاتے ہوئے سب کچھ الٹ پلٹ کرنے کی کوشش کریں۔ یہ گھر کے بزرگوں کو چاہیے کہ وہ خود اپنے مسئلے حل کریں، نہ کہ بیٹیوں کو بولنے کی عادت ڈالیں، یہیں سے صورت حال خراب ہوتی ہے جب بڑی چھوٹی نندیں ماں باپ کے گھر حکمرانی کرنے چلی آتی ہیں، تو بات بننے کی بہ جائے بگڑتی چلی جاتی ہے، اس لیے کوشش کیجیے کہ معاملہ بیٹیوں تک پہنچنے ہی نہ دیا جائے، بلکہ ساس سسر ہی مل بیٹھ کر رفع دفع کر لیں۔

یہ بات درست ہے کہ تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی، اس لیے مان لیجیے کہ ہر جگہ بہو ہی مظلوم نہیں ہوتی، بلکہ یہ دیکھا گیا ہے کہ جہاں بہو لانے کی خوشی میں ساس پھولے نہیں سماتیں، وہیں بہوئیں آ کر گھر کا سکون خراب کر دیتی ہیں۔ لاڈ محبت کا ناجائز فائدہ اٹھاتی ہیں اور شوہر کی محبت کی رتی بھر پرواہ نہیں کرتی۔ بس تھوڑا صبر کریں، دیل دیکھیں اور تیل کی دھار دیکھیں۔ وقت اور حالات بہت کچھ سکھا دیتے ہیں۔

غلط رویے بہت جلد اپنے انجام کو پہنچ جاتے ہیں اور کسی دوسری صورت میں سبھی کے کس بل نکل جاتے ہیں اس لیے بس اپنے دل کو سمجھائیں اور ساری چیزیں اللہ پر چھوڑ دیں، اگر آپ بہو ہیں یا ساس ہیں، تو اپنے حصے کا مثبت کام کر کے باقی معاملات رب پر چھوڑ کر بدلہ لینے کا خیال ذہن سے نکال دیجیے۔ اس کے ساتھ اپنی منفی سوچوں کو مثبت رخ دینے کی کوشش کیجیے، تاکہ آپ کا ضمیر مطمئن اور پُرسکون ہو اور آپ خوش گوار زندگی گزار سکیں۔

بدلے یا انتقام کا جذبہ نہ ہونے کا مقصد اپنی زندگی کا سکون برقرار رکھنا ہے۔ زندگی بہت کم ہے اور سکھ کے لمحے اس سے بھی کم۔ اس لیے یہ سوچ کر کہ آپ کیوں کسی منفی سرگرمی میں اپنا وقت لگائیں، اپنے آپ کو اس سوچ سے الگ کرلیں۔

اکثر ہم انتقام خود کو اونچا دکھانے کے لیے دیتے ہیں اور مخالف کو یہ بتانا ہوتا ہے کہ آپ اس سے زیادہ زور آور ہیں، اس لیے شکست اسی کو ہوگی، ممکن ہے کہ اس مسابقت میں آپ جیت بھی جائیں، لیکن اس کے بدلے میں آپ کا جتنا وقت ضایع ہوگا وہ کبھی نہیں مل سکے گا، جب کہ اگر آپ انتقام لینے سے گریز کا طریق اپنائیں گی تو بہت ممکن ہے کہ دوسرا فریق خود شرمندہ ہو یا ایک وقت کے بعد اسے ندامت ہو جائے۔

اسرائیل پر جنگ بندی کیلئے دباو بڑھانے کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این) فلسطینی مزاحمتی تحریک حماس کے سینئر لیڈر حسام بدران کا کہنا ہے کہ جنگ بندی جاری رکھنے کیلئے اسرائیل پر مزید دباو بڑھایا جائے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق حماس لیڈر حسام بدران کا کہنا تھا کہ اگر اسرائیل کی جانب سے جارحانہ کارروائیوں کا سلسلہ جاری رہا تو جنگ بندی کو جاری رکھنا مشکل ہو جائے گا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اسرائیل پر عالمی دباو بڑھایا جائے کہ وہ طے شدہ معاملات پر عمل درآمد کرے۔ واضح رہے کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ جنگ بندی معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیاں کرنے پر حماس نے دوسرے مرحلے پر عملدرآمد سے انکار کر دیا ہے۔ اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کے ایک عہدیدار نے کہا کہ جب تک اسرائیلی خلاف ورزیاں جاری ہیں غزہ میں جنگ بندی اپنے دوسرے مرحلے میں داخل نہیں ہوسکتی۔ حماس عہدیدار نے اپنے بیان میں جنگ بندی معاہدے کے ثالثوں سے مطالبہ کیا کہ وہ اسرائیل پر معاہدے کی پابندی کیلئے دباو ڈالیں۔ اسی دوران غزہ کے امدادی سامان اور تجارتی اشیا کی آمد و رفت کے لئے اسرائیل نے اردن کے ساتھ ایلینبی کراسنگ کو دوبارہ کھولنے کا اعلان کر دیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ۲۴ ستمبر سے بند کراسنگ بدھ سے کھول دی گئی ہے۔ اسرائیلی سیکورٹی حکام نے بتایا کہ کراسنگ کھلنے کے بعد ڈرائیورز اور کارگو ٹرکس کی سخت اسکریننگ کی جائے گی اور اس سلسلے میں خصوصی سیکورٹی فورس کو مامور کر دیا گیا ہے۔ دریں اثناترکی کے صدر رجب طیب اردگان نے بدھ کو جاری بیان میں کہا ہے کہ اسرائیل کی غزہ نسل کشی اس بات کی علامت ہے کہ اقوام متحدہ کے عالمگیر اعلامیے برائے انسانی حقوق میں درج اقدار شدید کمزور ہو چکی ہیں۔ ترکی صدارتی محکمہ اطلاعات نے یوم حقوق انسانی کی مناسبت سے صدر رجب طیب اردگان کے بیان کو جاری کیا ہے کہ بدقسمتی سے، بین الاقوامی برادری کی تمام کوششوں کے باوجود غزہ اور مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں سفاکی اور مظالم جاری ہیں۔ صدر اردگان نے اقوام متحدہ کے عالمی اعلامیے برائے انسانی حقوق کی منظوری کی ۷۷ ویں سالگرہ کے موقع پر ترکی کے عوام اور پوری انسانیت کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا ہے کہ دنیا کے بہت سے حصوں میں حقوق انسانی اعلامیے کے قواعد وضوابط کی خلاف ورزیاں کی جا رہی ہیں جس کے باعث امن اور انصاف جیسے تصورات اپنا مفہوم کھو رہے ہیں۔

افغانستان کے علما اور مذہبی رہنماوں کی میٹنگ، عسکریت پسندی کیلیے سرحد عبور نہ کرنے پر زور

نئی دہلی (ایم این این): افغانستان سے پاکستان میں جاری دراندازی روکنے کے سلسلے میں مثبت پیشرفت سامنے آگئی، کابل میں علما اور مذہبی رہنماوں کے اہم اجلاس میں عسکریت پسندی کے لیے سرحد عبور نہ کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ ذرائع نے طلوع نیوز کو تصدیق کی ہے کہ کابل میں ہونے والے اس اہم اجلاس میں علما اور مشائخ کا کہنا تھا کہ اپنے حقوق، اقدار اور شرعی نظام کا دفاع ہر فرد پر فرض ہے۔ اجلاس میں اسلامی امارت سے مطالبہ کیا گیا کہ امارت اسلامی افغانستان کے رہبر کے حکم کی روشنی میں کسی کو بھی بیرون ملک عسکری سرگرمیوں کے لیے جانے کی اجازت نہ دی جائے۔ اجلاس میں اس فیصلے پر بھی زور دیا گیا کہ افغانستان کی سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال نہ ہو اور اگر کوئی اس فیصلے کی خلاف ورزی کرے تو اسلامی امارت کو اس کے خلاف کارروائی کا مکمل اختیار حاصل ہے۔ افغان عمائدین اور علما کے بیان سے پاکستان کے بیانیہ کی مکمل توثیق ہوگئی۔ پاکستان کی جانب سے بارہا افغان طالبان سے اپنی سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال نہ کرنے کا مطالبہ کیا گیا تاہم افغان طالبان جارحیت پر قائم ہیں اور سرحد پار سے پاکستان میں دراندازی کی کوششوں میں مصروف ہیں۔

امریکی جنگی طیاروں کی وینزویلا کے قریب پرواز، کشیدگی میں اضافہ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی فوج نے خلیج وینزویلا کے اوپر دو لڑاکا طیارے بھیجے جو بظاہر صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی مہم کے آغاز کے بعد سے ملک کی فضائی حدود کے قریب ترین پرواز کرنے والے امریکی طیارے تھے۔ عوامی فلائٹ ٹریکنگ ویب سائٹس نے دکھایا کہ امریکی بحریہ کے ۲ ایف/اے-۱۸ لڑاکا طیارے خلیج کے اوپر پرواز کر رہے تھے۔ ایک امریکی دفاعی اہلکار نے تصدیق کی کہ طیاروں نے علاقے میں معمول کی تربیتی پرواز کی ہے۔ ایک اہلکار نے حساس آپریشنز پر بات چیت کرنے کے لئے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ جیٹ طیارے بین الاقوامی فضائی حدود میں موجود تھے البتہ انہوں نے تصدیق نہیں کی کہ طیارے مسلح تھے یا نہیں۔ امریکہ نے پہلے بھی اس خطے میں بی-۵۲ اسٹریٹوفورٹریس اور بی-۱ لینسر بمبار طیارے تعینات کئے ہیں۔ یہ پروازیں ایسے وقت میں ہو رہی ہیں جب امریکہ اپنی علاقائی فوجی موجودگی کو بڑھا رہا ہے۔ ٹرمپ نے کہا ہے کہ زمینی حملے جلد ہونے والے ہیں لیکن تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ وینزویلا کے صدر نکولس مادورو اصرار کرتے ہیں کہ امریکی آپریشنز کا اصل مقصد انہیں عہدے سے ہٹانا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ کو کانگریس کی جانب سے کشتیوں کے حملے کی مہم پر بڑھتی ہوئی تنقید کا سامنا ہے جس میں ستمبر کے اوائل سے اب تک ۲۲ حملوں میں کم از کم ۸۷ افراد ہلاک ہو چکے ہیں

سابق فرانسیسی صدر نے جیل کی زندگی کو جہنم قرار دے دیا

نئی دہلی (ایم این این): فرانس کے سابق صدر نکولس سرکوزی نے کہا ہے کہ جیل میں انہوں نے زندگی کا سب سے مشکل ترین بستر محسوس کیا۔ فرانس کے سابق صدر نے اپنی نئی کتاب 'ایک قیدی کی ڈائری' میں پیرس کی 'لا سانتے جیل' میں گزارے گئے **20** دن کا ذکر کیا ہے، انہوں نے جیل کے دنوں کو جہنم کی زندگی قرار دیا۔ کتاب میں نکولس سرکوزی نے لکھا کہ اگر جیل کے بڑے لوہی دروازے کو نظرانداز کریں تو ان کا سیل ایک 'سستی ہوٹل' کی طرح لگتا تھا۔ انہوں نے کتاب میں مزید لکھا ہے کہ سیل میں سونے کے لیے سخت گدا اور پلاسٹک جیسا تکیہ دیا گیا جبکہ واشروم میں ایک شاور تھا جس سے پانی کی صرف چند بوندیں ہی گرتی تھیں۔

میامی: ایلین ہیگنز 3 دہائی بعد شہر کی پہلی خاتون اور ڈیموکریٹک میئر منتخب

نئی دہلی (ایم این این): میامی کے ووٹروں نے ایلین ہیگنز کو فلوریڈا شہر کا نیا میئر منتخب کیا ہے، جس سے وہ تقریباً ۳۰ سالوں میں اس عہدے پر فائز ہونے والی پہلی ڈیموکریٹ میئر بن گئی ہیں۔ سی این این اور میامی ہیرالڈ اخبار کے مطابق، ہیگنز نے منگل کو ہونے والے رن آف الیکشن میں تقریباً ۶۰ فیصد ووٹ حاصل کیے، اور صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے حمایت یافتہ ریپبلکن امیدوار ایمیلیو ٹی گونزالس کو شکست دی۔ اس انتخاب میں ووٹنگ کی شرح کم رہی، جس میں صرف ۲۰ فیصد رجسٹرڈ رائے دہندگان نے حصہ لیا۔ بیشتر لاطینی آبادی والے میامی کی سیاست گذشتہ تین دہائیوں کے زیادہ تر عرصے میں کیوبائی نژاد ریپبلکن کے زیر اثر رہی ہے، جہاں ٹرمپ، اکثر اپنی چھٹیاں ہیں جو میامی سے تقریباً ۱۰۷ کلومیٹر شمال میں واقع ہے، ریپبلکن نے ۶۱۰۲ء، ۰۲۰۲ء اور ۴۲۰۲ء میں فلوریڈا کی الیکٹورل ووٹس جیتی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق، ہیگنز نے ایک بیان میں کہا، "ہم نے مل کر برسوں کی افراتفری اور بدعنوانی کا صفحہ پلٹ دیا ہے اور ہمارے شہر کے لیے ایک نئے دور کا دروازہ کھولا ہے، ایسا دور جو اخلاق، ذمہ دار قیادت کی نشاندہی کرتا ہے جو عوام کے لیے حقیقی نتائج لاتا ہے۔" واضح رہے کہ ۰۹۹۱ء کی دہائی کے بعد میامی کے میئر کے انتخاب میں جیتنے والی پہلی ڈیموکریٹ ہونے کے علاوہ، ۱۶ سالہ ہیگنز اس عہدے پر منتخب ہونے والی پہلی خاتون بھی ہیں۔ وہ اس سال الیکشن میں ڈیموکریٹس کی فتوحات کی لڑی میں تازہ ترین کامیابی ہیں، جس میں ورجینیا اور نیو جرسی میں ریاستی سطح اور نیویارک کی میئر شپ شامل ہیں۔ بعد ازاں ڈیموکریٹس کی ان کامیابی کو عام طور پر سال کے آغاز میں ٹرمپ کی واپسی پر تنقید کے طور پر سمجھا جا رہا ہے۔ اگرچہ ٹرمپ نے ۷ نومبر کو ٹروتھ سوشل پر گونزالس کی حمایت کا اعلان کیا، اور میامی کے رائے دہندگان سے اپیل کی "باہر نکلیں اور ایمیلیو کو ووٹ دیں، وہ آپ کو کبھی مایوس نہیں کریں گے!" جبکہ ڈیموکریٹک نیشنل کمیٹی نے ہیگنز کی حمایت کی، جیسا کہ کئی ممتاز ڈیموکریٹس نے بھی کیا،

وینزویلا کی لیڈر ماریا کورینا ماچاڈو نوبیل انعام کی تقریب میں شرکت نہیں کریں گی: نوبیل انسٹی ٹیوٹ

نئی دہلی (ایم این این): نوبیل انعامات کا اعلان کرنے والی نوبیل انسٹی ٹیوٹ نے تصدیق کی ہے کہ لاطینی ملک وینزویلا کی اپوزیشن لیڈر ماریا کورینا ماچاڈو بدھ کو اپنا نوبیل امن انعام وصول کرنے کیلئے اوسلو میں حاضر نہیں ہوگی۔ اس طرح ان قیاس آرائیوں کا خاتمہ ہوگیا کہ آیا وہ کاراکس کی دھمکیوں کے باوجود ناروے کا سفر کرنے کی کوشش کریں گی۔ یورپی ملک ناروے کے دارالحکومت اوسلو کے سٹی ہال میں منعقد ہونے والی تقریب سے قبل نوبیل انسٹی ٹیوٹ کے ترجمان ایرک آسہیم نے خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کو بتایا کہ "وہ تقریب میں نہیں آرہی ہیں۔" واضح رہے کہ ۸۵ سالہ ماچاڈو اگست ۴۲۰۲ء سے روپوش ہیں اور ریاستی ظلم و ستم کی وجہ سے اپنے تمام سفری منصوبوں کو خفیہ رکھتی ہیں۔ گزشتہ ماہ ماچاڈو کے ملک چھوڑنے پر پابندی لگا دی گئی تھی اور وینزویلا کے اٹارنی جنرل طارق ولیم صعب نے خبردار کیا تھا کہ اگر وہ ناروے کا سفر کرتی ہیں تو ان کے ساتھ "مفرور" جیسا سلوک کیا جائے گا۔ وینزویلا کے حکام نے ماچاڈو پر ملک کو غیر مستحکم کرنے کا الزام لگایا ہے جبکہ ماچاڈو کا کہنا ہے کہ جولائی ۴۲۰۲ء کے انتخابات میں انہیں حصہ لینے سے روکا گیا تھا جس کے بعد صدر نکولس مادورو نے انتخابات میں "دھاندلی کی۔" فی الحال، وہ وینزویلا میں ہی موجود ہیں لیکن ان کی والدہ، تین بہنیں اور بیٹی سمیت ان کے کئی رشتہ دار نوبیل تقریب میں شرکت کرنے کیلئے اوسلو پہنچ گئے ہیں۔ نوبیل انعام کی تقریب کیریبین میں امریکہ کی فوجی طاقت میں اضافے اور واشنگٹن کے بقول منشیات اسمگلنگ کرنے والے بحری جہازوں پر ہلاکت خیز حملوں کے سلسلے کے درمیان منعقد ہو رہی ہے۔ ماچاڈو نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اقدامات کی عوامی طور پر حمایت کی ہے۔ دریں اثنا، وینزویلین صدر مادورو کا اصرار ہے کہ واشنگٹن کا اصل مقصد حکومتی تبدیلی اور وینزویلا کے وسیع تیل کے ذخائر پر کنٹرول حاصل کرنا ہے۔ ان کی حکومت نے ماچاڈو کے نوبل انعام اور امریکہ کے ساتھ ان کی ہم آہنگی کو کاراکس کو کمزور کرنے کی ایک وسیع بین الاقوامی مہم کا حصہ قرار دیا ہے۔ جبکہ ماچاڈو کا کہنا ہے کہ جولائی ۴۲۰۲ء کے انتخابات میں انہیں حصہ لینے سے روکا گیا تھا جس کے بعد صدر نکولس مادورو نے انتخابات میں "دھاندلی کی۔" فی الحال، وہ وینزویلا میں ہی موجود ہیں لیکن ان کی والدہ، تین بہنیں اور بیٹی سمیت ان کے کئی رشتہ دار نوبیل تقریب میں شرکت کرنے کیلئے اوسلو پہنچ گئے ہیں۔ نوبیل انعام کی تقریب کیریبین میں امریکہ کی فوجی طاقت میں اضافے اور واشنگٹن کے بقول منشیات اسمگلنگ کرنے والے بحری جہازوں پر ہلاکت خیز حملوں کے سلسلے کے درمیان منعقد ہو رہی ہے۔

مسلسل مظاہروں کے درمیان عمران خان کی اڈیالہ جیل سے ممکنہ منتقلی: رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان کے سابق وزیراعظم عمران خان کو جلد ہی راولپنڈی کی اڈیالہ جیل سے منتقل کیا جا سکتا ہے، کیونکہ ان کے حامیوں کے مظاہروں نے مقامی حکام پر دباو بڑھا دیا ہے، ایک سرکاری اہلکار کے حوالے سے یہ بات کہی گئی۔ پنجاب حکومت کے ایک سینئر نمائندہ کے مطابق، جو پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) سے بات چیت کر چکے ہیں، صوبائی انتظامیہ جلد ہی وفاقی حکومت سے مشاورت کے بعد عمران خان کی ممکنہ منتقلی کا فیصلہ لے گی۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت متبادل نظر بندی کی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لے رہی ہے، جس میں اڈیالہ جیل کے باہر مسلسل ہجوم کی وجہ سے ڈسٹرکٹ جیل اٹک ایک مضبوط امکان کے طور پر سامنے آرہی ہے۔ دریں اثنا وزیراعظم کے رابطہ کار برائے اطلاعات اختیار ولی نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ مسلسل احتجاج سے جیل کے قریب رہائشیوں کی روزمرہ زندگی میں خلل پڑ رہا ہے، جس کے باعث حکام نے پی ٹی آئی بانی کی منتقلی کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پی ٹی آئی کے بعض اراکین جان بوجھ کر عوامی مظاہروں کے بہانے بدامنی پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ منگل کو جیل اہلکاروں کے عمران خان کی بہنوں اور قانونی ٹیم سے ملاقات کی اجازت دینے سے انکار کے بعد تناو بڑھ گیا۔ اس انکار کے بعد، ان کے خاندان کے افراد اور حامیوں نے احتجاج شروع کر دیا، جس کے نتیجے میں پنجاب پولیس

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر/تعمیر، اتر ریلوے، جالندھر شہر درج ذیل کام کے لئے ایکل پیکٹ سسٹم کے تحت ای-ٹنڈر طلب کرتے ہیں:-

1	کام کا نام و جگہ	جموں ڈویژن کے پٹھان کوٹ کینٹ میں چیف لائن کو موثر کئے بغیر شنٹنگ موومنٹ کیلئے شنٹنگ نیک کی فراہمی کام کیلئے آر آر آئی بھون اور ریلے ہٹس کی الیکٹریفکیشن۔
2	کام پورا کرنے کی مدت	۹ ماہ
3	کام کی تخمینہ لاگت	Rs.31,37,873.75
4	بولی سیکورٹی رقم جو جمع کی جانی ہے	Rs.62,800/-
5	ای-ٹنڈر جمع کرنے اور ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت	ٹنڈر مورخہ 02.01.2026 وقت 11:30 بجے تک آئی آر ای پی ایس کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر اپلوڈ کر سکتے ہیں۔ ٹنڈر دہندہ ای-ٹنڈر میں حصہ لے سکتے ہیں۔ ٹنڈر مورخہ 02.01.2026 وقت 11:30 بجے کھولی جائے گی۔
6	ٹنڈر نوٹس اور ٹنڈر فارم کی معلومات	مفصل ای-ٹنڈر نوٹس انڈین ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے اور ٹنڈر فارم آئی آر ای پی ایس کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ بالا ٹنڈر فارم آئی آر ای پی ایس کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر مورخہ 19.12.2025 سے مورخہ 02.01.2026 تک جمع کرنے کے لئے دستیاب رہے گا۔ ٹنڈر دہندہ جو ای-ٹنڈر میں حصہ لینے کو خواہشمند ہے ان کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ بالا ویب سائٹ پر اپنا ای-رجسٹریشن کرالیں جس کے لئے انہیں کلاس III ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ کی ضرورت ہوگی (اگر پہلے سے دستیاب نہیں ہے)۔ جو آئی ٹی ایکٹ-2000 کے تحت سی سی اے کے ذریعے جاری کی جائے گی۔ بالا ٹنڈر کے دیگر سبھی قواعد وشرائط ٹنڈر فارم میں دیے گئے ہیں۔ مفصل ٹنڈر نوٹس بالا دفتر کے نوٹس بورڈ پر بھی دیکھی جاسکتی ہیں۔

لیٹر نمبر:-17-الیکٹرک/تعمیر/ٹی/جے یو سی/65 مورخہ: 11.12.2025 3831/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

پاکستان میں پھنسے افغان شہریوں کی منتقلی کیلئے جرمن حکومت پر دباو میں اضافہ

نئی دہلی (ایم این این): انسانی حقوق کی ۲۵۰ سے زائد تنظیموں اور دیگر این جی اوز نے منگل کو جرمن حکومت پر ایک بار پھر زور دیا ہے کہ وہ ان سیکڑوں افغان شہریوں کو اپنے ملک منتقل کرے جو پاکستان میں پھنسے ہوئے ہیں اور جنہیں برلن کی جانب سے پناہ دیے جانے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایمنسٹی انٹرنیشنل، سیو دی چلڈرن، ہیومن رائٹس واچ اور چرچ گروپس سمیت متعدد تنظیموں نے جرمن حکومت سے اپیل کی ہے کہ وہ تقریباً ۱۸ سو افغان شہریوں کو سال کے اختتام سے قبل پاکستان سے جرمنی منتقل کرے۔ تنظیموں نے کہا کہ متاثرہ افغانوں کو آئندہ چند ہفتوں میں منتقل کرنا ضروری ہے تاکہ انہیں واپس افغانستان بھیجے جانے کے خطرے سے بچایا جاسکے۔ یہ افغان اُس منصوبے کے تحت منظور کیے گئے تھے جو جرمنی کی سابق حکومت نے قائم کیا تھا لیکن مئی میں قدامت پسند چانسلر فریڈرش مرٹز کے عہدہ سنبھالنے اور پروگرام کو منجمد کرنے کے بعد سے وہ پاکستان ہی میں پھنسے ہوئے ہیں۔ تقریباً ۳۵۰ افراد جرمن عدالتوں میں قانونی چارہ جوئی جیتنے کے بعد اس اسکیم کے تحت جرمنی پہنچنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ این جی اوز کی جانب سے منگل کو جرمن حکومت کو بھیجے گئے کھلے خط کے مطابق افغانستان میں پیچھے رہ جانے والوں میں زیادہ تعداد خواتین اور بچوں کی ہے۔ خط میں کہا گیا کہ خصوصاً کرسمس کے اس موسم میں ہم انسانیت اور ہمدردی کو یاد کرتے ہیں لہٰذا ہم آپ سے اپیل کرتے ہیں کہ جن لوگوں کو ہم نے تحفظ دینے کا وعدہ کیا تھا، انہیں بالآخر محفوظ مقام پر لایا جائے۔ متاثرین میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جنہوں نے افغانستان میں جرمن افواج کے ساتھ کام کیا، اس کے علاوہ صحافی اور انسانی حقوق کے کارکن بھی شامل ہیں۔ جرمنی کا کہنا ہے کہ اسے پاکستان حکومت کی جانب سے یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ اس اسکیم میں شامل افغانوں کو سال کے اختتام سے قبل ملک بدر نہیں کیا جائے گا لیکن اس مہلت میں مزید توسیع ممکن نہیں۔ اقوام متحدہ کے تارکین وطن کے ادارے کی منگل کو جاری کردہ معلومات کے مطابق پاکستان میں مقیم افغانوں کی تعداد ۱۲ لاکھ ۸۰ ہزار سے زائد ہے جن میں سے ۲۱ لاکھ ۲۲ ہزار رجسٹرڈ ہیں جبکہ رجسٹرڈ افغانوں میں سے صرف ۳۵ فیصد پناہ گزین بستیوں میں رہتے ہیں۔

تقریباً 200 اسرائیلی آبادکاروں کا مقبوضہ یروشلم میں مسجد اقصیٰ پر دھاوا

نئی دہلی (ایم این این): یروشلم حکومت کیا یک بیان میں یہ کہا گیا ہے کہ ۱۸۲ آبادکار زبردستی مقدس مقامات میں داخل ہوئے اور پتھر کے گنبد کے قریب اپنی تلمودی رسومات ادا کرنے لگے۔ مزید کہا گیا کہ ۸۷۷ غیر ملکی سیاح اسرائیلی اہلکاروں کے بنائے گئے دروازے سے مسجد میں داخل ہوئے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ۴ ہزار ۲۶۶ غیر قانونی آبادکاروں اور تقریباً ۱۵ ہزار غیر ملکی سیاحوں نے نومبر میں مسجد کے احاطے تک رسائی حاصل کر لی۔ یاد رہے کہ مسجد الاقصیٰ مسلمانوں کیلئے دنیا کی تیسری سب سے مقدس جگہ ہے۔ عرب اسرائیل جنگ کے دوران ۱۹۶۷ء میں اسرائیل نے مشرقی یروشلم جہاں الاقصیٰ واقع ہے، پر قبضہ کر لیا تھا۔ اسے ۱۹۸۰ء میں شہر سے علاحدہ کر دیا گیا تھا جسے عالمی برادری آج بھی مسترد کرتی ہے۔ اسرائیلی قابض افواج کی حفاظت اور نگرانی میں اسرائیلی غیر قانونی آبادکار بار بار مسجد الاقصیٰ میں دراندازی کر رہے ہیں۔ قابض افواج انہیں اکثر مراکش کے دروازے سے داخل کراتے ہیں جو ۱۹۶۷ء سے اسرائیلی پولیس کے قابو میں ہے۔

بلال مقصود کا 'میرا بچھڑا یار' سے 'پکے دوست' تک کا سفر

گزشتہ 30 سالوں سے بلال مقصود پیانو کی دھن پر 'میرا بچھڑا یار' جیسے گانے گا کر محبت، اسے کھو دینے اور اس سے دوبارہ ملنے کو بیان کررہے ہیں۔ مگر آج کل وہ ایک مختلف دھن بنانے میں مصروف ہیں

تحریر۔۔۔
ملیحہ رحمان

اب وہ آپ کو بارش کے بارے میں بتائیں گے، جلیبی کی خصوصیات گنوائیں گے اور حرف تہجی بھی اب منفرد انداز میں پیش کریں گے۔ گلوکار، نغمہ نگار اور معروف بینڈ اسٹرنگز کے رکن نے اب 'پکے دوست' سے دوستی کرلی ہے۔

بلال مقصود بتاتے ہیں کہ وہ بہت خوش ہیں۔

ہم ان کے گھر میں بیٹھے ہیں، اردگرد کنکریٹ اور شیشے کی دیواریں سبزے سے ڈھکی ہوئی ہیں۔ پہلے کئی بار میں نے اسی جگہ ان سے انٹرویو لیا ہے جہاں میں نے ان سے نئے گانوں اور ماضی کے اتار چڑھاؤ پر گفتگو کی۔ لیکن آج میری یہاں آمد کا مقصد بالکل مختلف ہے۔ میں آج اردو زبان میں بچوں کے لیے مواد کی کمی پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے بلال سے دریافت کروں گی کہ آخر انہیں اس حوالے سے کام کرنے کا خیال کیسے آیا۔

بچوں کے لیے خصوصی گانوں اور اسکٹس پر مشتمل 'پکے دوست' کا پہلا سیزن اب یوٹیوب پر موجود ہے۔ پکے دوست نامی یہ پروگرام پتلیوں کے اسکٹس ہیں جبکہ بلال مقصود کے لکھے ہوئے گانے اور پتلیاں نچانے والے نوجوانوں کا گروپ ان رنگ برنگی پتلیوں میں جان ڈال دیتے ہیں۔

شوخ رنگوں کی کٹھ پتلیوں پر مبنی اس پروگرام کا مواد مزاحیہ اور اتنا جاذب توجہ ہے کہ اگر آپ کے گھر میں کوئی بچہ یہ پروگرام دیکھتا ہے تو شاید آپ بھی اس شو میں شامل جلیبی سے متعلق گانے گنگنانے لگیں۔

یہاں اس شو کی آواز اور بصری اثرات بھی قابلِ ذکر ہیں۔ میرے نزدیک پکے دوست، بارنی اور سیسمی اسٹریٹ جیسے مقبول اور ہیوی ویٹ پروگراموں کی صف میں شامل ہوسکتا ہے۔ میں نے اپنے ان خیالات کا اظہار بلال سے بھی کیا اور انہوں نے میری اس بات پر اثبات میں سر ہلایا۔

بلال مقصود کا کہنا تھا کہ 'میں اس بات پر مصر تھا کہ شو کے بصری اثرات پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ آج کل کے بچوں کے پاس دیکھنے کے لیے بہت مواد ہے۔ اگر انہیں کوئی شو پسند یا سمجھ نہیں آتا تو وہ فوراً اسے تبدیل کردیتے ہیں۔

'ہم نے خاص روایات اور ثقافتوں کی نمائندگی جیسے پتلیوں کے سر پر سندھی ٹوپی یا اجرک شامل کرکے انہیں مخصوص روپ دینے سے بھی گریز کیا۔ بعض اوقات بچوں کے مواد میں مقامی رنگ شامل کرنے کے لیے یہ طریقے اپنائے جاتے ہیں۔ ہم صرف یہ چاہتے تھے کہ رنگوں کے میل سے بچوں کو متوجہ کیا جائے اور بچے خود کو مختلف کرداروں سے جوڑ سکیں'۔

یہ اس کام سے انتہائی مختلف ہے جس میں انہوں نے اپنا کریئر بنایا ہے، اس کے باوجود بلال مقصود بتاتے ہیں کہ وہ ہمیشہ سے بچوں کے لیے تفریحی مواد بنانا چاہتے تھے حتیٰ کہ جب وہ اسٹرنگز کے رکن کے طور پر کنسرٹ کیا کرتے تھے تب بھی یہ منصوبہ ان کے ذہن میں تھا۔

ان کا کہنا تھا کہ 'جب میرا بیٹا میکائیل پیدا ہوا تو مجھے احساس ہوا کہ ایسا کوئی اردو پروگرام نہیں ہے جو میرا بیٹا دیکھ سکے۔ میں نبیل رانا کے پروگرامز اور گانے سنتے ہوئے بڑا ہوا ہوں لیکن اب میرا بیٹا انگریزی پروگرامز دیکھتا ہے۔

'میں بار بار اپنی اہلیہ کو اور اسٹرنگز کے اپنے ساتھی فیصل کپاڈیا کو کہتا تھا کہ ہمیں بچوں کے لیے کچھ بنانے کی ضرورت ہے لیکن اسٹرنگز کی وجہ سے ہم مصروف رہتے تھے، البمز ریلیز کرنے اور دنیا بھر میں کنسرٹس کرنے کی وجہ سے ہمیں کبھی وقت نہیں ملا کہ ہم اس پر توجہ دے سکیں'۔

لیکن پھر وقت اور حالات بدل گئے۔

بلال مقصود نے انکل سرگم پروگرام کے خالق مرحوم فاروق قیصر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 'میں نے **2019**ء میں، فاروق قیصر صاحب سے رابطہ کیا'، 'ہم نے مکمل منصوبہ بندی کرلی تھی اور میں اب اسپانسرز کی تلاش میں تھا۔ اس وقت میرا یہ خیال تھا کہ اسپانسرز پتلیوں اور اسکرپٹ پر سرمایہ کاری کریں گے جبکہ میں اس شو کی موسیقی ترتیب دوں گا۔ لیکن ایسا نہ ہوسکا اور اسی دوران فاروق قیصر کا انتقال ہوگیا۔

'پھر میں نے اکیلے ہی اس منصوبے پر کام شروع کیا۔ میں نے اس حوالے سے تحقیق کی۔ غور سے بچوں کے بین الاقوامی شوز دیکھے تاکہ میں لائٹنگ یا اسٹیج کی اونچائی جیسی تفصیلات کو سمجھ سکوں۔ مجھے یہ بتانے میں کوئی شرمندگی نہیں کہ میں بچوں کے مقبول ترین شو سیسمی اسٹریٹ کی طرز کا شو بنانا چاہتا تھا'۔

ابتدائی طور پر بلال مقصود نے پتلیوں کے تماشوں کے لیے مشہور رفیع پیر تھیٹر ورکشاپ کی یمینہ پیرزادہ سے رابطہ کیا تاکہ وہ ان کے ساتھ مل کر یہ کام کرسکیں۔ بلال نے بتایا کہ 'انہوں نے مجھے بتایا کہ وہ اپنے طور پر مواد بنانے کو ترجیح دیتے ہیں، جوکہ میرے لیے قابلِ فہم تھا'۔

پھر بلال مقصود اپنے دائرہ کار کو پاکستان سے باہر لے کر گئے اور سیسمی اسٹریٹ شو میں پتلی نچانے والے ماہر برک لی اون سے رابطہ کیا جوکہ ان کے خیالات سن کر کافی خوش ہوئے لیکن بدقسمتی سے وہ بلال مقصود کی ٹائم لائنز پر پورا نہیں اتر پائے۔ اس کے بعد بلال مقصود نے کینیڈا کے ایلیسن ایورٹ کا کام دیکھا۔

بلال مقصود بتاتے ہیں کہ 'مجھے ان کی پتلیاں بہت پسند آئیں۔ جب آپ پتلی نچانے والوں کی تلاش کا آغاز کرتے ہیں تو اس کی مختلف صنفیں آپ کے سامنے آتی ہیں۔ کچھ پتلیوں کا مواد بڑی عمر کے ناظرین کے لیے بنایا جاتا ہے۔ جبکہ دوسری جانب میں تو ایسی پتلیوں کی تلاش میں تھا جو بچوں کو اپنی جانب متوجہ کریں۔ اس حوالے سے جب میں نے ایلیسن کا کام دیکھا تو مجھے لگا کہ مجھے اپنے شو کے لیے اسی کی تو تلاش تھی۔

'انہوں نے میرے لیے **8** پتلیاں بنائیں جن میں سے **6** آپ کو پکے دوست میں نظر آئیں گی۔ جب مجھے یہ پتلیاں موصول ہوئیں تب لگا کہ ہاں اب واقعی میں اس پر کام کرسکتا ہوں'۔

میں نے بلال مقصود سے کہا کہ لگتا ہے کہ آپ کے اس پروجیکٹ پر کافی لاگت آئی ہوگی۔

انہوں نے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ 'ہاں اس پر کافی لاگت آئی، خاص طور پر جب میں خود اس میں سرمایہ کاری کررہا تھا۔ جب میں نے شو پر کام شروع کیا تو اس وقت **100** سے زائد افراد ہمارے ساتھ کام کررہے تھے۔ میں نے ایسے برانڈز سے رابطہ کیا جو بچوں کے لیے خصوصی مواد بناتے ہیں لیکن انہوں نے مجھ سے کہا کہ ان کے پاس اس طرح کا شو بنانے کے لیے بجٹ نہیں ہے۔

'اس دوران ایک ایسا وقت آیا جب میں کافی مایوسی محسوس کررہا تھا لیکن پھر میری اہلیہ ٹینا نے مجھے مشورہ دیا کہ مجھے خود اس منصوبے میں سرمایہ کاری کرنی چاہیے۔ ٹینا نے مجھ سے کہا کہ ہم اپنے پیسے لیکر کہاں جائیں گے؟ کل کس نے دیکھا ہے؟ یہ سن کر میں نے فیصلہ کیا کہ پکے دوست میں خود بناؤں گا'۔

بلال مقصود کے ذہن میں پہلے ہی اس شو چلانے کے لیے عملہ موجود تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ 'اس شو کی ہدایت کاری کے لیے میرے ذہن میں ہمیشہ سے عمر عادل کا نام تھا۔ وہ اور ان کی اہلیہ بینش عمر اکثر بچوں سے متعلق مواد بناتے رہے ہیں'۔

البتہ ان پتلیوں کے لیے آوازوں کی تلاش ایک سخت مرحلہ ثابت ہوا۔

بلال مقصود نے کہا کہ 'میں اپنے شو کے لیے وہ روایتی آوازیں نہیں چاہتا تھا جو ہم عمومی طور پر بچوں کے پروگرامز میں سنتے ہیں۔ میں چاہتا تھا کہ ان پتلیوں کی آوازیں ایسی ہونی چاہیے کہ جیسے عام لوگ آپس میں گفتگو کررہے ہوں۔ میں نے بہت سے آڈیشنز کیے لیکن مجھے کوئی نہیں ملا اور جب مجھے لگ رہا تھا کہ پکے دوست بنانے کا میرا منصوبہ پایہ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا تب ایک دن مجھے میرے دوست نے مشورہ دیا کہ میں اس کے بھائی عثمان شیخ کا آڈیشن لوں۔

'عثمان آیا اور اس نے جگا نامی پتلی اٹھائی اور پھر نہایت بہترین انداز میں پنجابی، اردو اور انگریزی میں باتیں کرنے لگا'۔

دیگر سفارشات پر غور کرتے ہوئے انہوں نے بذاتِ خود اپنے شو کے لیے آوازوں کو چنا جن میں شاہ زین عثمان، احسن خان، عثمان شیخ، عمر عادل اور علیزے جعفر شامل ہیں۔

'علیزے میری بھانجی ہے اور وہ بجیا کی نقل کرنے کی وجہ سے ہمیشہ سے ہمارے خاندان کی اسٹینڈ اپ کامیڈین رہی ہے'، بلال مقصود نے اپنی مرحوم پھپھو اور معروف ڈرامہ رائٹر فاطمہ ثریا بجیا کا حوالہ دیتے ہوئے کہا۔ 'میں نے علیزے سے کہا کہ وہ بجو کی نقل اتارے۔ علیزے نے پہلے تو کہا کہ وہ ایسا نہیں کرپائے گی لیکن جب وہ ورکشاپ میں آئی تو وہ اس نے خود کو اس کام کے لیے موزوں ثابت کیا، بعدازاں اس کردار کو ہم نے بجو کا نام دیا۔ اس پروجیکٹ کی اہم بات یہ ہے کہ جو بھی اس میں شامل ہوا سب نے اسے اپنا پروجیکٹ سمجھ کر لگن سے کام کیا۔ کسی نے بھی اسے ملازمت کے طور پر نہیں لیا۔ سب نے اپنا مکمل ان پٹ دیا اور بہترین کام پیش کیا'۔

انہوں نے مجھے اپنے فون پر ورکشاپ کی ویڈیو بھی دکھائی جہاں پتلی نچانے والے ہاتھ میں پتلیاں لیے ایک دوسرے کے ساتھ ہنسی مذاق کررہے ہیں۔ کرداروں کے لیے مختص اپنی آوازوں میں وہ قہقہے اور ایک دوسرے کا مذاق اڑا رہے ہیں۔ ان کی گفتگو کافی مزاحیہ ہے۔

بلال نے مسکراتے ہوئے کہا کہ 'کہا جاتا ہے کہ کٹھ پتلی، اسے نچانے والے کو خود منتخب کرتی ہے۔ پتلیوں کے ساتھ ہر کوئی کھیلتا ہے لیکن اچانک ایک شخص کے ہاتھ میں جاتے ہی اس پتلی میں جان پڑ جاتی ہے! یہاں بھی ایسا ہی ہوا ہے۔ ایک دفعہ جب میں نے پتلیوں کے پیچھے آوازوں کا انتخاب کرلیا تو پھر ہر پتلی کی شخصیت کو نظر میں رکھتے ہوئے اسکرپٹ لکھنا اور گانے بنانا میرے لیے آسان ہوگیا'۔

انہوں نے اپنے مختلف کرداروں کی وضاحت دیتے ہوئے کہا کہ 'مثال کے طور پر مجھے پتا تھا کہ میرال کے کردار کو حروفِ تہجی والے گانے میں شامل کرنا ہے کیونکہ وہ سب جانتی ہے اور اگر کسی کو ہفتے میں دنوں کے نام تک نہیں یاد ہوسکتے تو وہ طفیل کا کردار ہوسکتا ہے'۔

پھر باری آئی پکے دوست کے لیے بلال مقصود کے گانوں کی۔

بلال کا کہنا تھا کہ 'میں نے شروع سے آخر تک کمپوزیشنز، راگ اور دھنیں بنائیں اور انہیں پیانو پر بجایا۔ پھر میں نے احسن پرویز کو گانے دیے کیونکہ مجھے لگتا ہے کہ وہ جدید دور کی موسیقی کی بہت اچھی سمجھ رکھتے ہیں۔ میں نے ان سے کہا کہ وہ اس کمپوزیشن کو بچوں کے لیے نظموں کے بجائے گانوں کے طور پر لیں۔ میں چاہتا تھا کہ والدین بھی یہ گانے سن سکیں'۔

ہم نے بلال مقصود سے سوال کیا کہ اب جبکہ اس پروگرام کے اسکٹس اور گانوں کا پہلا سلسلہ یوٹیوب پر جاری کیا جاچکا ہے تو کیا وہ دوسرے سلسلے پر کام کررہے ہیں؟ 'انہوں نے کہا کہ 'بالکل میں گانے بنانے پر کام کررہا ہوں'۔ کیا وہ پکے دوست پر ملنے والے ردعمل سے مطمئن ہیں؟ انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا کہ 'بہت اچھا مثبت ردعمل سامنے آیا'۔ مزید کہا کہ 'مجھے والدین اور اساتذہ کی جانب سے جذباتی پیغامات موصول ہوتے ہیں جو کہ بچوں کے لیے اردو میں مواد بنانے پر بہت خوش ہیں۔ اس طرح کے ردعمل سے مجھے خوشی ہوئی کیونکہ یہی وہ بنیادی وجہ تھی جس کی وجہ سے میں نے یہ شو تخلیق کیا۔

'میری اسکرپٹ میں اخلاقی پیغامات ہوتے ہیں جو میں بچوں تک پہنچانا چاہتا ہوں لیکن سب سے اہم بات جو میں چاہتا تھا کہ بچوں کو اردو زبان میں معیاری مواد فراہم کیا جائے'۔

تو کیا وہ اپنا مقصد حاصل کرپائے؟ انہوں نے مؤقف اپنایا کہ 'ابھی نہیں لیکن میں اس حوالے سے کوششیں کررہا ہوں۔ ایسی چیزوں میں وقت لگتا ہے۔ لوگوں کی چینل میں دلچسپی کو برقرار رکھنے کے لیے مجھے باقاعدگی سے مواد اپ لوڈ کرتے رہنا ہوگا۔

'یہی وجہ ہے کہ میں نے وقفے وقفے سے یوٹیوب پر مختصر ویڈیوز (شارٹس) جاری کرنے کا منصوبہ بنایا۔ ان مختصر ویڈیوز کی آؤٹ ڈور شوٹنگ ہوتی ہے تاکہ دیکھنے والے اسے سیزن کا حصہ نہ سمجھیں کیونکہ سیزن کی شوٹنگ سیٹ پر کی جاتی ہے۔ اس وقت میری ترجیح اسکٹس کا نیا سلسلہ ریلیز کرنا ہے اور اگر مجھے ویوز زیادہ ملتے ہیں تو اس سے میری حوصلہ افزائی ہوگی'۔

انہوں نے مزید کہا کہ 'میں سمجھ سکتا ہوں کہ بچوں کے لیے مواد پر ویوز آہستہ آہستہ ملتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ کمائی بھی کم ہوتی ہے۔ جیسے ہی آپ یوٹیوب پر یہ بتاتے ہیں کہ آپ جو مواد اپ لوڈ کررہے ہیں وہ بچوں کے لیے ہے تو ویڈیوز میں رکھے جانے والے اشتہارات محدود ہوجاتے ہیں'۔

بغیر کسی مالی معاونت کے پکے دوست لانچ کرنے میں شاید ذاتی طور پر بلال مقصود کے اخراجات زیادہ ہوئے ہوں لیکن کیا کسی اسپانسر کی مداخلت کے بغیر بنایا گیا شو زیادہ اچھا ہوگا؟

بلال مقصود نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ 'جی بالکل، ایک بار شو کے تیار ہونے کے بعد، میں نے اسے چند ممکنہ اسپانسرز کو دکھایا اور اسے دیکھ کر وہ سب اس منصوبے کا حصہ بننا چاہتے تھے۔ ان سب کے پاس کچھ مشورے بھی تھے کہ کچھ لطیفوں کو کیسے حذف کیا جاسکتا ہے، یہ سن کر میں فوراً پیچھے ہٹ گیا۔ میں نے ان سے کہا کہ میں ان ہی جھگڑوں میں دوبارہ نہیں پڑنا چاہتا جن کا مجھے ماضی میں سامنا کرنا پڑا تھا۔ میں نے ان سے کہا کہ میں انہیں صرف یہ دکھا رہا ہوں اور وہ اسے خرید نہیں سکتے اور میں یقینی طور پر کوئی تبدیلی بھی نہیں کروں گا'۔

تاہم بلال مقصود اسپانسرز کے ساتھ بھی کام کررہے ہیں، خاص طور پر اردو کی وہ نظمیں جو وہ انگلش بسکٹ مینوفیکچررز لمیٹڈ (ای بی ایم) گروپ کے لیے تخلیق کرتے ہیں۔ اس حوالے سے وہ کہتے ہیں کہ 'میں اس پروجیکٹ کا حصہ بن کر واقعی لطف اندوز ہوا۔ یہ ایک بہت اچھا پروجیکٹ ہے اور جب میں پکے دوست کی منصوبہ بندی کررہا تھا تب مجھے اس کی پیشکش کی گئی'۔

حال ہی میں ان کی بنائی ہوئی نرسری کی نظم کو بھارتی سوشل میڈیا پیج نے کاپی کرلیا جس کی نشاندہی انہوں نے انسٹاگرام میں اپنے پوسٹ کے ذریعے بھی کی۔ ہم نے ان سے سوال کیا کہ کیا وہ اس حوالے سے کچھ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں؟

وہ کہتے ہیں کہ 'میں اس کے بارے میں کچھ نہیں کرسکتا کیونکہ انہوں نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ان کے خلاف کاپی رائٹ کا دعویٰ نہ کیا جاسکے چھوٹی چھوٹی تبدیلیاں کی ہیں۔ ایک طرح سے میرے نزدیک یہ ٹھیک بھی ہے کیونکہ اس طرح اب اس نظم کو اور زیادہ بچے سنیں گے لیکن یہ پھر بھی مایوس کن ہے'۔

اسٹرنگز سے علیحدگی کے بعد بلال مقصود مسلسل اپنے سولو سنگلز بھی جاری کررہے ہیں۔ ہم نے ان سے سوال کیا کہ کیا سنگلز کا یہ سلسلہ جاری رہے گا یا پھر وہ اپنا سارا وقت اور توانائی پکے دوست پر صَرف کریں گے؟

بلال مقصود مزید کہتے ہیں کہ 'میں ہمیشہ گانے بنانے پر کام کرتا رہوں گا۔ میں ایک نغمہ نگار ہوں اور جب بھی میرا دل ہوگا میں گانا ریکارڈ کروں گا اور اسے ریلیز کروں گا۔ اگرچہ اس وقت ذہنی اور جسمانی طور پر میں واقعی میں اپنے موسیقی کے کریئر کی طرف اتنی توجہ نہیں دینا چاہتا'۔

میں نے ان سے پوچھا کہ کیا وہ اسٹرنگز کو یاد کرتے ہیں؟ انہوں نے کچھ لمحوں کے لیے سوچا اور کہا کہ 'نہیں کیونکہ یاد آنے سے تاثر یہ جائے گا کہ میں ابھی جو کچھ کررہا ہوں، میں اس سے ناخوش ہوں۔ میں اس وقت واقعی بہت خوش ہوں۔ بچوں کے لیے اس مواد کی تخلیق نے مجھے نئی توانائی بخشی ہے۔ یہ ایک بالکل نئی دنیا ہے اور اس میں دریافت کرنے کے لیے بہت کچھ ہے'۔

میں نے ان سے حالیہ حج کے بارے میں بھی بات کی کہ اس حج نے انہیں کیسے بدلا؟ بلال مقصود نے کہا کہ 'مجھے نہیں لگتا کہ میں زیادہ بدل گیا ہوں۔ میرا ہمیشہ خدا کے ساتھ بہت گہرا تعلق رہا ہے۔ تاہم میں جاننا چاہتا تھا کہ جب آپ گھر میں اتنی ہی لگن سے نماز پڑھ سکتے ہیں تو کعبہ کا طواف کرتے ہوئے کیسا محسوس ہوتا ہوگا۔

بلال بتاتے ہیں کہ 'ایک بار جب میں وہاں گیا تو مجھے احساس ہوا کہ یہاں کوئی مافوق الفطرت چیز ہے۔ تیسری بار میں نے جب طواف کیا تو میں پرجوش تھا۔ چوتھی اور آخری بار میں نے خود سے سوال کیا کہ میں نے اپنی زندگی میں اتنی اہم چیز کو کھویا ہوا تھا'۔

وہ مزید کہتے ہیں کہ 'میں نے حج پر دعا کی تھی کہ پکے دوست اچھا چلے اور میری زندگی کو نئی سمت دے'۔ اور اب وہ اس نئی سمت کی طرف گامزن ہیں۔ ان تمام برسوں میں جب سے میں بلال کو جانتی ہوں وہ ہمیشہ سے اپنی راہ خود تلاش کرتے ہیں اور ہمیشہ وہی کرتے ہیں جو انہیں صحیح لگتا ہے اور وہ زمانے کی دوڑ کا حصہ بننے سے انکار کرتے ہیں۔ شاید ان کی دعائیں قبول ہوگئی ہیں اور انہوں نے اپنے لیے ایک نیا جنون ڈھونڈ لیا ہے۔

وطن سرینگر

سرکاری کام کاج صرف کاغذی

ہندوستان دُنیا میں ایک ایسا ملک ہے جہاں ہر ایک ریاست کے سیاستدان اور ریاستوں کا کام کاج چلانے والے افسران کام دِن بھر تو کرتے ہوئے دِکھائی دیتے ہیں مگر اُن کا کام صرف اپنے اعلیٰ افسران کے ساتھ میٹنگ اور پھر پلان مرتب کرنے تک ہی محدود رہتا ہے اور پھر کوئی بھی پلان پائے تکمیل تک پہنچنا تو دور بلکہ پلان کی کاپیاں تک حکام تک نہیں پہنچ پاتی جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہندوستان شائد ہی کبھی ترقی یافتہ ممالک میں شمار کیا جا سکتا ہے۔ ہندوستان میں چونکہ پچھلے ایک دہائی سے این ڈی اے کی حکومت ہے اور اگر دیکھا جائے تو پورے ملک میں اس وقت کرپشن زوروں پر ہے یہاں تک کہ اگر کوئی بھی شخص خواہ وہ مسلمان ہو یا غیر مسلم حکومت کے خلاف اور حکومتی پالیسیوں کے خلاف اپنی آواز بلند کرتا ہے تو اُس کو دہشت گرد یا ملک دُشمن عنصر کے نام پر جیل میں قید کیا جاتا ہے۔ کانگرس پارٹی سے جڑے افراد و سیاستدان کی بات پورے ملک میں کوئی بھی شخص جیسے سُننے کو تیار نہیں ہے وہ شائد اِس لئے کہ ہمارے ملک کے وزیر اعظم اور اُن کی حکومت میں شریک سیاسی جماعت اور اُن جماعتوں سے جڑے سیاستدان جو حکومت یا مرکزی حکومت میں بحیثیت وزیر کام کر رہے ہیں وہ خود ہی کرپشن کرنے پر افسران کو مجبور کرتے ہے اور اِسی کے چلتے وہ افسران بھی کرپشن میں سے کچھ یا بہت سا حصہ اپنے اپنے کھاتہ میں ڈال دیتے ہے اور اِسی طرح سے پلان کو مرتب کرنے والے ہی حکومتی پلان کو تباہی کے دہانے تک لیجاتے ہیں اور ملک کو ترقی پذیر بنانے کے بجائے زوال پذیر بناتے ہیں اور اُن کے مرتب کئے ہوئے پلان صرف کاغذی گھوڑے کی طرح سڑک پر دوڑانے کے برابر ہی ہوتا ہے۔ ہندوستان کو ایک تبدیلی کی ضرورت ہے اور وہ ہے سیاسی تبدیلی اور ایک اچھے، ایماندار انسان کو وزیر اعظم کی کُرسی پر بڑھانے کی ضرورت ہے اور اگر ہونے اور کرنے میں ایک کروڑ تیس لاکھ لوگ کامیاب ہو گئے تو ہندوستان کچھ ہی سال میں ترقی یافتہ ممالک میں شمار کیا جائے گا کیونکہ ہمارے ملک میں وسائل کی کوئی کمی نہیں اگر کمی ہے تو وہ اُن وسائل کو بروئے کار لانے اور ٹیکس کے پیسہ کو صحیح ڈھنگ سے استعمال کرنے کی ضرورت ہے نہ کہ بینکوں سے قرضہ لینے کے بعد ملک سے نو دو گیارہ ہونے سے جو اِس ملک کو ہمیشہ ترقی کے راستے میں رُکاوٹ بنتا ہے اور یہ سب تب ہی ممکن ہوگا جب ہمارے سیاستدان اپنے کھاتے کے بجائے ملک کے کھانہ کی پرواہ کریں گے۔

پہلی جنگ عظیم:

فرانس میں پہلی عالمی جنگ کے دور کی 'موت کی سرنگ' کیسے دریافت ہوئی؟

ہیوسکوفیلڈ

سنہ 1970 سے اب تک فرانس میں پہلی عالمی جنگ کے دور کی اس قدر اہم دریافت نہیں ہوئی ہے۔ ریمز شہر سے کچھ ہی دور ایک پہاڑی پر جنگل میں 270 سے زیادہ جرمن فوجیوں کی لاشیں ایک صدی سے بھی زیادہ عرصے سے پڑی ہیں۔ ان فوجیوں کو دردناک ترین اموات کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ جنگ کی افراتفری اور گھبراہٹ کے باعث ان کا حقیقی مقام اب تک ایک راز تھا اور فرانسیسی و جرمن حکام بھی اس گتھی کو سلجھانے کی جلدی میں نہیں تھے۔ مگر مقامی تاریخ دان باپ، بیٹے کی ایک ٹیم نے شیمن ڈے ڈیمز کے میدان جنگ میں ونٹر برگ سرنگ کا داخلی راستہ ڈھونڈ نکالا ہے۔

پہلا سوال تو یہ ہے کہ اب کیا کیا جائے؟ کیا ان لاشوں کو فوراً باہر نکال کر کسی جرمن جنگی قبرستان میں دفن کیا جائے؟ کیا یہاں پر وسیع پیمانے پر کھدائی ہونی چاہیے تاکہ ہمیں اس جنگ اور اسے لڑنے والے افراد کے بارے میں معلومات حاصل ہو سکیں؟ کیا کوئی یادگار یا میوزیم بنایا جانا چاہیے؟ دونوں حکومتیں اب بھی ان سوالوں پر غور کر رہی ہیں مگر وقت کا دباؤ موجود ہے۔ اور اگر ہم فرض کر لیں کہ اس سرنگ کا مقام اب بھی ایک راز ہے تو یہ ایک ایسا راز ہے جسے قطعاً چھپایا نہیں گیا۔ جب میں نے چند دن قبل اس جگہ کا دورہ کیا تو معلوم ہوا کہ ایک رات پہلے ہی وہاں نوادرات کی تلاش میں لوگ موجود تھے۔ داخلی راستے کے قریب ایک تین میٹر گہرا سوراخ کھودا گیا تھا اور جنگ کے دور کی چیزیں مثلاً کلہاڑیاں، بیلچے، سرنگ کی چھت کو سہارا دینے والے شہتیر اور پھٹ نہ پانے والے بم تک ایک ڈھیر میں چھوڑ دیے گئے تھے۔

ہمیں وہاں پر انسانی بازو کی ایک ہڈی بھی ملی۔ لٹیرے سرنگ میں داخل ہونے میں کامیاب نہیں ہوئے تھے کیونکہ وہ اس سے بھی گہرائی میں ہے۔ انھیں جو ملا وہ اس سرنگ کو بند کر دینے والے بم دھماکے سے اڑ کر اوپر آنے والی چیزوں کے ٹکڑے تھے۔ مگر سب کو ہی معلوم ہے کہ لٹیرے واپس آئیں گے کیونکہ ونٹر برگ سرنگ میں جو بھی سب سے پہلے داخل ہوا اس کے ہاتھ خزانہ لگے گا۔ سنہ 1917 کی بہار میں فرانس نے دریائے این سے چند میل دور شمال میں مشرق سے مغرب کی لکیر میں واقع پہاڑیوں کو واپس حاصل کرنے کے لیے ایک ناکام حملہ کیا۔ شیمن ڈی ڈیمز کے ساتھ ساتھ موجود ان پہاڑیوں پر جرمن دو سال سے بھی زیادہ عرصے سے قابض تھے اور ان کے پاس ایک پیچیدہ زیر زمین دفاعی نظام موجود تھا۔ کرایون کے گاؤں کے قریب سے ونٹر برگ سرنگ شروع ہوتی اور پہاڑی کے شمالی جانب سے 300 میٹر تک چلتی اور جنوبی جانب موجود ڈھلوان پر جرمن سرنگوں کی پہلی قطار سے جا ملتی۔ یہ سرنگ فرانسیسی سپاہیوں کی نظروں سے اوجھل تھی۔ ہمیں وہاں پر انسانی بازو کی ایک ہڈی بھی ملی۔ لٹیرے سرنگ میں داخل ہونے میں کامیاب نہیں ہوئے تھے کیونکہ وہ اس سے بھی گہرائی میں ہے۔ انھیں جو ملا وہ اس سرنگ کو بند کر دینے والے بم دھماکے سے اڑ کر اوپر آنے والی چیزوں کے ٹکڑے تھے۔ مگر سب کو ہی معلوم ہے کہ لٹیرے واپس آئیں گے کیونکہ ونٹر برگ سرنگ میں جو بھی سب سے پہلے داخل ہوا اس کے ہاتھ خزانہ لگے گا۔ سنہ 1917 کی بہار میں فرانس نے دریائے این سے چند میل دور شمال میں مشرق سے مغرب کی لکیر میں واقع پہاڑیوں کو واپس حاصل کرنے کے لیے ایک ناکام حملہ کیا۔ شیمن ڈی ڈیمز کے ساتھ ساتھ موجود ان پہاڑیوں پر جرمن دو سال سے بھی زیادہ عرصے سے قابض تھے اور ان کے پاس ایک پیچیدہ زیر زمین دفاعی نظام موجود تھا۔ کرایون کے گاؤں کے قریب سے ونٹر برگ سرنگ شروع ہوتی اور پہاڑی کے شمالی جانب سے 300 میٹر تک چلتی اور جنوبی جانب موجود ڈھلوان پر جرمن سرنگوں کی پہلی قطار سے جا ملتی۔ یہ سرنگ فرانسیسی سپاہیوں کی نظروں سے اوجھل تھی۔ ہمیں وہاں پر انسانی بازو کی ایک ہڈی بھی ملی۔ لٹیرے سرنگ میں داخل ہونے میں کامیاب نہیں ہوئے تھے کیونکہ وہ اس سے بھی گہرائی میں ہے۔ انھیں جو ملا وہ اس سرنگ کو بند کر دینے والے بم دھماکے سے اڑ کر اوپر آنے والی چیزوں کے ٹکڑے تھے۔ مگر سب کو ہی معلوم ہے کہ لٹیرے واپس آئیں گے کیونکہ ونٹر برگ سرنگ میں جو بھی سب سے پہلے داخل ہوا اس کے ہاتھ خزانہ لگے گا۔ سنہ 1917 کی بہار میں فرانس نے دریائے این سے چند میل دور شمال میں مشرق سے مغرب کی لکیر میں واقع پہاڑیوں کو واپس حاصل کرنے کے لیے ایک ناکام حملہ کیا۔ شیمن ڈی ڈیمز کے ساتھ ساتھ موجود ان پہاڑیوں پر جرمن دو سال سے بھی زیادہ عرصے سے قابض تھے اور ان کے پاس ایک پیچیدہ زیر زمین دفاعی نظام موجود تھا۔ کرایون کے گاؤں کے قریب سے ونٹر برگ سرنگ شروع ہوتی اور پہاڑی کے شمالی جانب سے 300 میٹر تک چلتی اور جنوبی جانب موجود ڈھلوان پر جرمن سرنگوں کی پہلی قطار سے جا ملتی۔ یہ سرنگ فرانسیسی سپاہیوں کی نظروں سے اوجھل تھی۔

چار مئی 1917 کو فرانس نے توپ خانے کے ذریعے سرنگ کے دونوں سروں پر بمباری کی اور شمال کے رخ پر موجود ڈھلوان کو دیکھنے کے لیے ایک غبارہ ہوا میں بھیجا۔ اُن کا ایک بار نشانہ بالکل ٹھیک بیٹھا۔ بحریہ کی توپ کا ایک گولہ داخلی دہانے پر گرا جس سے وہاں پر ذخیرہ کیے گئے بارود میں مزید دھماکے ہوئے اور زہریلا دھواں سرنگ میں پھیل گیا۔ ایک اور گولے کے پھٹنے سے خارجی دہانہ بند ہو گیا۔ اندر 111 ریزرو رجمنٹ کی دسویں اور گیارہویں کمپنیوں کے سپاہی موجود تھے۔ اگلے چھ دنوں میں جب آکسیجن آہستہ آہستہ ختم ہو رہی تھی تو کچھ کا دم گھٹ گیا، تو کچھ نے خودکشی کر لی۔ کچھ نے دوسروں سے کہا کہ انھیں مار دیا جائے۔ چار مئی 1917 کو فرانس نے توپ خانے کے ذریعے سرنگ کے دونوں سروں پر بمباری کی اور شمال کے رخ پر موجود ڈھلوان کو دیکھنے کے لیے ایک غبارہ ہوا میں بھیجا۔ اُن کا ایک بار نشانہ بالکل ٹھیک بیٹھا۔ بحریہ کی توپ کا ایک گولہ داخلی دہانے پر گرا جس سے وہاں پر ذخیرہ کیے گئے بارود میں مزید دھماکے ہوئے اور زہریلا دھواں سرنگ میں پھیل گیا۔ ایک اور گولے کے پھٹنے سے خارجی دہانہ بند ہو گیا۔ اندر 111 ریزرو رجمنٹ کی دسویں اور گیارہویں کمپنیوں کے سپاہی موجود تھے۔ اگلے چھ دنوں میں جب آکسیجن آہستہ آہستہ ختم ہو رہی تھی تو کچھ کا دم گھٹ گیا، تو کچھ نے خودکشی کر لی۔ کچھ نے دوسروں سے کہا کہ انھیں مار دیا جائے۔ چار مئی 1917 کو فرانس نے توپ خانے کے ذریعے سرنگ کے دونوں سروں پر بمباری کی اور شمال کے رخ پر موجود ڈھلوان کو دیکھنے کے لیے ایک غبارہ ہوا میں بھیجا۔ اُن کا ایک بار نشانہ بالکل ٹھیک بیٹھا۔ بحریہ کی توپ کا ایک گولہ داخلی دہانے پر گرا جس سے وہاں پر ذخیرہ کیے گئے بارود میں مزید دھماکے ہوئے اور زہریلا دھواں سرنگ میں پھیل گیا۔ ایک اور گولے کے پھٹنے سے خارجی دہانہ بند ہو گیا۔ اندر 111 ریزرو رجمنٹ کی دسویں اور گیارہویں کمپنیوں کے سپاہی موجود تھے۔ اگلے چھ دنوں میں جب آکسیجن آہستہ آہستہ ختم ہو رہی تھی تو کچھ کا دم گھٹ گیا، تو کچھ نے خودکشی کر لی۔ کچھ نے دوسروں سے کہا کہ انھیں مار دیا جائے۔ چار مئی 1917 کو فرانس نے توپ خانے کے ذریعے سرنگ کے دونوں سروں پر بمباری کی اور شمال کے رخ پر موجود ڈھلوان کو دیکھنے کے لیے ایک غبارہ ہوا میں بھیجا۔ اُن کا ایک بار نشانہ بالکل ٹھیک بیٹھا۔ بحریہ کی توپ کا ایک گولہ داخلی دہانے پر گرا جس سے وہاں پر ذخیرہ کیے گئے بارود میں مزید دھماکے ہوئے اور زہریلا دھواں سرنگ میں پھیل گیا۔ ایک اور گولے کے پھٹنے سے خارجی دہانہ بند ہو گیا۔ اندر 111 ریزرو رجمنٹ کی دسویں اور گیارہویں کمپنیوں کے سپاہی موجود تھے۔ اگلے چھ دنوں میں جب آکسیجن آہستہ آہستہ ختم ہو رہی تھی تو کچھ کا دم گھٹ گیا، تو کچھ نے خودکشی کر لی۔ کچھ نے دوسروں سے کہا کہ انھیں مار دیا جائے۔ چار مئی 1917 کو فرانس نے توپ خانے کے ذریعے سرنگ کے دونوں سروں پر بمباری کی اور شمال کے رخ پر موجود ڈھلوان کو دیکھنے کے لیے ایک غبارہ ہوا میں بھیجا۔ اُن کا ایک بار نشانہ بالکل ٹھیک بیٹھا۔ بحریہ کی توپ کا ایک گولہ داخلی دہانے پر گرا جس سے وہاں پر ذخیرہ کیے گئے بارود میں مزید دھماکے ہوئے اور زہریلا دھواں سرنگ میں پھیل گیا۔ ایک اور گولے کے پھٹنے سے خارجی دہانہ بند ہو گیا۔ اندر 111 ریزرو رجمنٹ کی دسویں اور گیارہویں کمپنیوں کے سپاہی موجود تھے۔ اگلے چھ دنوں میں جب آکسیجن آہستہ آہستہ ختم ہو رہی تھی تو کچھ کا دم گھٹ گیا، تو کچھ نے خودکشی کر لی۔ کچھ نے دوسروں سے کہا کہ انھیں مار دیا جائے۔

اب یہ قسمت ہے کہ تین افراد اتنے دن زندہ رہ گئے کہ انھیں امدادی کارکنوں نے یہ پہاڑی فرانس کے قبضے میں جانے سے صرف ایک دن قبل بچا لیا تھا۔ اُن میں سے ایک شخص کارل فشر نے آنکھوں دیکھا حال یوں بیان کیا:

"ہر کوئی پانی مانگ رہا تھا مگر یہ بے فائدہ تھا۔ موت یہاں کھڑی ہنس رہی تھی اور موت دہانے پر بھی پہرہ دیے کھڑی تھی، سو کوئی نہیں بھاگ سکتا تھا۔ کچھ لوگ مدد کے لیے چلا رہے تھے تو کچھ پانی کے لیے۔ ایک ساتھی میرے ساتھ زمین پر پڑا ہوا تھا اور اس نے ٹوٹتی ہوئی آواز میں کسی سے کہا کہ وہ اس کی پستول اس کے لیے لوڈ کر دے۔" جب فرانس نے پہاڑی پر قبضہ حاصل کیا تو باہر کے مناظر غیر معمولی تباہی اور افراتفری کے ہوں گے۔ سرنگ کی کھدائی کرنا ترجیح نہیں ہوگی اس لیے انھوں نے اسے چھوڑ دیا۔ جرمنز نے شیمن ڈے ڈیمز کو بعد میں دوبارہ حاصل کر لیا مگر اس وقت اُن کے پاس بھی باقیات کی تلاش کے لیے وقت نہیں ہوگا۔

جنگ کے اختتام تک کسی کو یقینی طور پر ونٹر برگ سرنگ کا محل وقوع معلوم نہیں تھا۔ چونکہ اس سرنگ کے اندر فرانسیسی لاشیں نہیں تھیں، اس لیے فیصلہ کیا گیا کہ انھیں پڑے رہنے دیا جائے جیسے کہ آج بھی مغربی محاذ پر لاتعداد لاشیں اپنی دریافت کی منتظر ہیں۔ درخت دوبارہ اُگ آئے اور گولوں سے بننے والے گہرے گڑھے صرف معمولی ناہمواری کے طور پر رہ گئے۔ آج یہ جگہ کتے گھمانے کے لیے پسندیدہ ہے۔ مگر ایک مقامی شخص ایلین میلینا وسکی اس سرنگ کا خیال جھٹک نہیں سکے۔ انھیں یقین تھا کہ یہ اس پہاڑی پر ہی کہیں ہے۔ پیرس میٹرو پر 1990 کی دہائی میں کام کرتے ہوئے وہ روزانہ دارالحکومت جایا کرتے اور اپنا فارغ وقت شیٹو ڈے ونسین میں فوجی ریکارڈز کھنگالتے رہتے۔ پندرہ سال تک انھوں نے اس جگہ کے بارے میں تفصیلات، نقشے اور قیدیوں سے کی گئی تفتیش اکٹھی کی مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اس پوری جگہ کی ہیئت بمباری سے اس قدر متاثر ہوئی تھی کہ اُس دور کی دستاویزات اور آج کی صورتحال کے درمیان کوئی معنی خیز موازنہ نہیں کیا جا سکتا تھا۔

پھر سنہ 2009 میں اُن کے ہاتھ ایک موجودہ دور کا نقشہ لگا جس میں نہ صرف سرنگ دکھائی گئی تھی بلکہ دو راستوں کا ملاپ بھی نظر آ رہا تھا جو اب تک بچ گیا تھا۔ انتہائی احتیاط کے ساتھ اُنھوں نے زاویے اور فاصلے کا حساب لگایا اور اس مقام پر پہنچ گئے جو کہ اب جنگل کا ایک بے نام حصہ ہے۔ ایلین میلینا وسکی نے لی مونڈے کو بتایا "میں نے اسے محسوس کیا۔ مجھے معلوم تھا کہ میں قریب ہوں۔ میں جانتا تھا کہ سرنگ کہیں میرے قدموں کے نیچے ہی ہے۔" اگلے دس سال تک پھر کچھ بھی نہیں ہوا۔ انھوں نے حکام کو اس دریافت کے بارے میں اطلاع دی لیکن انھوں نے بھی پھر اس میں زیادہ دلچسپی نہیں دکھائی۔ یہ واضح نہیں کہ ایسا اس لیے ہوا کہ انھیں ان کی بات پر یقین نہیں تھا، یا ان کو جنگ عظیم کے دوران ہلاک ہونے والوں کی مشترکہ قبریں کھودنے کا شوق نہیں تھا۔

لیکن پھر آتے ہیں اس کہانی میں ان کے بیٹے پیئر مالینوسکی، جو خود 34 سال ایک سابق فوجی تھے، اور اب وہ ماسکو میں نپولین کے دور میں جنگ میں ہلاک ہونے والوں کی باقیات کی تلاش کرتے ہیں۔ سرکاری عدم دلچسپی کے بعد پیئر نے سوچا کہ وہ اب فرانس اور جرمنی کی حکومت کو دلچسپی لینے میں مجبور کریں اور اسی غرض سے انھوں نے اس سرنگ کو خود کھودنا شروع کر دیا۔ یہ تھا غیر قانونی کام، لیکن انھوں نے سوچا شاید اسے بہانے مقصد پورا ہو جائے۔ گذشتہ سال جنوری میں وہ ایک ٹیم کے ہمراہ آئے اور اپنے ساتھ ایک سرنگ کھودنے کی مشین بھی ساتھ اس مقام تک لائے جس کی ان کے والد نے نشاندہی کی تھی۔ صرف چار میٹر کی کھدائی کرتے ہی انھیں اس سرنگ میں داخل ہونے کی جگہ مل گئی۔ وہاں سے انھیں ایک گھنٹی ملی، جو الارم بجانے کے لیے استعمال ہوتی تھی۔ وہاں پر بڑی تعداد میں گیس ماسک رکھے ہوئے تھے، اسلحے کو لے جانے کا سامان، دو مشین گن، رائفل، خنجر اور دو انسانی لاشوں کی باقیات۔ ان میں سے ایک نے کہا: "یہ بالکل پومپی جیسا ہے۔ کچھ بھی اپنی جگہ سے نہیں ہلا۔"

پیئر مالینوسکی نے اس کھودے گئے حصے کو چھپا دیا، اور بالکل ایسی حالات میں چھوڑ دیا جیسا ان کو ملا تھا اور ایک بار پھر وہ حکام کے پاس گئے۔ لیکن جب مزید دس مہینے گزرنے کے بعد بھی ان کی شنوائی نہیں ہوئی، تو وہ لے مونڈ اخبار کے پاس گئے اور انھیں پوری کہانی سنائی۔ یہ کہنا درست ہوگا کہ پیئر مالینوسکی کو آثار قدیمہ اور تاریخی مقامات کی تلاش کرنے والوں میں زیادہ پسند نہیں کیا جاتا۔ ان لوگوں کا سمجھنا ہے کہ نہ صرف پیئر مالینوسکی نے قانون توڑا، بلکہ انھوں نے اس نکتے کی بھی خلاف ورزی کی ہے کہ مردوں کو نہیں چھیڑا جائے اور اپنے اقدامات سے انھوں نے حکومت کو مجبور کیا کہ وہ اس کے لیے کوئی قدم اٹھائے اور اس سے بھی زیادہ بری بات یہ تھی کہ انھوں نے ان لوگوں کے لیے مثال قائم کی ہے جو اس نوعیت کے کام اکیلے کرنا چاہتے ہیں لیکن ان کی نیت میں فتور ہوتا ہے۔ اس تفتیش کی غرض سے حکام کا ہچکچانا واضح ہے۔ جرمن وار گریوز کمیشن کی ترجمان ڈائین ٹیمپل بارنیٹ نے جرمن ریڈیو کو بتایا: "سچ کہوں تو ہم اس دریافت پر بہت خوش نہیں ہیں۔ بلکہ ہم اسے بدقسمتی سمجھتے ہیں۔" یاد رہے کہ جرمنی میں پہلی جنگ عظیم کو "بھولی ہوئی جنگ" سمجھا جاتا ہے۔

تاہم اب اس سرنگ میں مرنے والوں کے لواحقین کی تلاش کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ سوئس ایلپس کے باڈن خطے میں اس وقت 111 رجیمنٹ کے جوان متعین تھے اور 1917 میں چار اور پانچ مئی کو اس حادثے میں ہلاک ہونے والوں میں سے نو فوجیوں کی شناخت ہو چکی ہے۔ عظیم جنگوں کے بارے میں تحقیق کرنے والے مارک بیئر نارٹ کہتے ہیں کہ "اگر میں کسی ایک بھی خاندان کو ان کے آباؤ اجداد سے ملوا سکوں جو اس سرنگ میں ہلاک ہوئے تھے، وہ میرے لیے بہت ہوگا۔ میں چاہتا ہوں کہ وہ اس سرنگ سے باہر نکلیں اور انھیں باعزت طور پر دفن کیا جائے اور ان تمام ساتھیوں کو، کامریڈز کو ایک ساتھ دفن کیا جائے۔" جب 1973 میں اسی طرح کے ایک واقعے میں ریمز کے علاقے مونٹ کورنیلیٹ میں چار سو سے زیادہ جرمن فوجیوں کی باقیات دریافت ہوئی تھی تو انھیں ایسے ہی ایک ساتھ دفنایا گیا تھا۔ پیئر مالینوسکی بھی کہتے ہیں کہ ان فوجیوں کو اعزاز ملنے چاہیے۔ "ان لوگوں میں سے کوئی کسان تھا، کوئی حجام تھا، کوئی بینک کلرک تھا، لیکن وہ سب اپنی مرضی سے جنگ لڑنے آئے، اور ایسے ختم ہوئے جس کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے۔" انھوں نے انسانی باقیات کے وقار اور عزت کا پوری طرح حساس ہے اور ان لاشوں کی انھوں نے تصویر لینے سے منع کیا ہوا ہے۔ "ان لاشوں کو اسی طرح احتیاط سے ہیں جیسے مصر میں ممیوں کو رکھا جاتا ہے۔ یاد رکھیں، اس سرنگ میں فوجی اپنے دن اور رات گزارتے تھے، اور ان کے روزمرہ کے استعمال کا سارا سامان وہیں ہے۔ ہر فوجی کی ایک کہانی ہوگی۔ یہ پہلی جنگ عظیم میں مرنے والوں کی سب سے بڑی باقیات ہوں گی۔" جب 1973 میں اسی طرح کے ایک واقعے میں ریمز کے علاقے مونٹ کورنیلیٹ میں چار سو سے زیادہ جرمن فوجیوں کی باقیات دریافت ہوئی تھی تو انھیں ایسے ہی ایک ساتھ دفنایا گیا تھا۔ پیئر مالینوسکی بھی کہتے ہیں کہ ان فوجیوں کو اعزاز ملنے چاہیے۔ "ان لوگوں میں سے کوئی کسان تھا، کوئی حجام تھا، کوئی بینک کلرک تھا، لیکن وہ سب اپنی مرضی سے جنگ لڑنے آئے، اور ایسے ختم ہوئے جس کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے۔" انھوں نے انسانی باقیات کے وقار اور عزت کا پوری طرح حساس ہے اور ان لاشوں کی انھوں نے تصویر لینے سے منع کیا ہوا ہے۔ "ان لاشوں کو اسی طرح احتیاط سے ہیں جیسے مصر میں ممیوں کو رکھا جاتا ہے۔ یاد رکھیں، اس سرنگ میں فوجی اپنے دن اور رات گزارتے تھے، اور ان کے روزمرہ کے استعمال کا سارا سامان وہیں ہے۔ ہر فوجی کی ایک کہانی ہوگی۔ یہ پہلی جنگ عظیم میں مرنے والوں کی سب سے بڑی باقیات ہوں گی۔"

باقیات

101

سازاسمبلیوں کیلئے بیک وقت انتخابات کرانا چاہتے ہیں۔کمیٹی کے چیئرمین پی پی چودھری نے آئین (129ویں ترمیم) بل 2024اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کےقوانین (ترمیمی) بل، 2024 پر مشترکہ کمیٹی کی مدت میں 2026 کے بجٹ اجلاس کے آخری ہفتے کے پہلے دن تک توسیع کی تحریک پیش کی۔لوک سبھا نے اس تحریک کوصوتی ووٹ سے منظور کرلیا۔کمیٹی نے آئینی ماہرین، ماہرین اقتصادیات، لاء کمیشن کے چیئرمین دنیش مہیشوری سمیت دیگر سے ملاقات کی ہے، جب سے اس کی تشکیل گزشتہ دسمبر میں ہوئی تھی۔

102

دہشت گردی کے شکار خاندانوں کو کئی دہائیوں تک خاموشی سے جدوجہد کرنے کے لیے چھوڑ دیا گیا، ان خاندانوں کو انصاف فراہم کرنے سے انکار کیا گیا، گہرے زخم کبھی مندمل نہیں ہوئے۔منوج سنہا نے کہا کہ ایسے خاندانوں کواب پہچانا جاتا ہے،عزت دی جاتی ہے اوران کی بحالی ہوتی ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ دہشت گردی کے حقیقی متاثرین اور حقیقی شہداء کو ملازمتیں اس عزم کی عکاسی کرتی ہیں کہ قوم ٹھوس کارروائی کیساتھ ان کے ساتھ کھڑی ہے۔انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ یہ ان خاندانوں کی عزت اور معاشی تحفظ کو بحال کرنے کا عزم ہے، جنہوں نے سب سے زیادہ قیمت ادا کی۔

103

اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔دو نئے بلاکوں میں کل 56 چھوٹے دو کمروں والے رہائشی فلیٹ شامل ہیں جو گراونڈ پلس 6 منزلہ ڈھانچے کے طور پر تعمیر کئے گئے ہیں۔ ہر یونٹ میں دو بیڈروم، ایک لابی/لونگ ایئریا، کچن، دو واش روم اور ایک بالکونی شامل ہے،جس سے ملازمین کی رہائش کی ضروریات کو مؤثر طریقے سے پورا کرنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے جبکہ لاگت کی کفایت اور جگہ کے بہترین استعمال کو یقینی بنایا گیا ہے۔وزیراعلیٰ نے نئے تعمیر شدہ فلیٹوں کا معائنہ کیا، ان کی جمالیات اور معیار کو سراہا اور جگہ کے انتظام اور فعال ترتیب پر اطمینان کا اظہار کیا۔

104

انفنٹری اسکول میں 38 ویں کمانڈرس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دیویدی نے کہا کہ معلومات کی جنگ، سائبر آپریشنز اور خلا پر مبنی صلاحیتیں جدید میدان جنگ کی تشکیل کرنے والے فیصلہ کن ڈومینوں کے طور پر ابھر رہی ہیں۔انہوں نے کہا"فوج ٹیکنالوجی سے چلنے والی افرادی قوت میں اصلاحات، ہموار صلاحیتوں کی نشوونما اور تنظیمی تنظیم نو کے ذریعے مستقبل کے لیے تیار قوت بننے کے لیے تیزی سے تبدیلی سے گزر رہی ہے"۔آرمی چیف نے کہا کہ ہندوستان کی اسٹریٹجک خودمختاری ایک بنیادی قومی اصول ہے اور نوٹ کیا کہ "پڑوسی پہلے" پالیسی ملک کی خارجہ اور سلامتی کے نقطہ نظر کی رہنمائی کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ملٹری ڈپلومیسی شراکت دار ممالک کے ساتھ اعتماد اور تعاون بڑھانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔سینئر کمانڈروں نے جاری منصوبوں کا جائزہ لیا اور انفنٹری کی مستقبل کی سمت کی تشکیل کے لیے ترجیحی علاقوں کی نشاندہی کی۔اہم بات چیت ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی کو مربوط کرنے، آپریشنل تیاریوں کو مضبوط بنانے اور آتم نربھر بھارت کے قومی ویژن کے مطابق مقامی حل کے ذریعے جدید کاری کو تیز کرنے پر مرکوز تھی۔تقریب میں وائس چیف آف آرمی سٹاف، آرمی کمانڈرس، انفنٹری افسران، رجمنٹل سینٹر کمانڈنٹ اور مختلف انفنٹری فارمیشن کے نمائندوں نے شرکت کی۔

105

تعینات تھے اور برین نشاط میں ڈیوٹی انجام دے رہے تھے۔ پولیس نے بتایا کہ واقعے کا نوٹس لیا گیا ہے اوراس کے حالات و وجوہات جاننے کے لیے انکوائری شروع کر دی گئی ہے۔ یہ واقعہ فورسز کے اہلکاروں کی ذہنی دباو اور فیلڈ

ڈیوٹی کے دوران پیش آنے والے چیلنجز پر ایک بار پھر سوالات کھڑا کرتا ہے۔

106

بر جمعرات کو آپریشنل وجوہات کی بنا پر کم از کم پانچ پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ ہوائی اڈے کے حکام کی طرف سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، انڈیگو کی چار پروازیں جو دن کیلئے طے کی گئی تھیں منسوخ کر دی گئیں۔انہوں نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ان پروازوں میں امرتسر، دہلی، کولکتہ اور سے دہلی جانے والی پروازیں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسپائس جیٹ کی ایک پرواز بھی منسوخ کر دی گئی۔ حکام نے بتایا کہ دہلی کیلئے فلائٹ ایس جی664، جو قریب 1 بجے روانہ ہونے والی تھی، چل نہیں پائی۔انہوں نے کہا کہ منسوخ شدہ پروازوں پر بک کرائے گئے مسافروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ دوبارہ بکنگ اور مزید مدد کیلئے متعلقہ ایئر لائنز سے رابطہ کریں۔ادھر سرینگر ہوائی اڈے پر پروازوں میں مسلسل خلل کے باعث مسافروں کو سخت ترین پریشانیوں کو سامنا کرنا پڑا۔ مسافروں نے الزام عائد کیا کہ پروازیں منسوخ ہونے کے باعث وہ کافی متاثر ہو چکے ہیں جبکہ انہیں گھروں کو واپس لوٹنے پر مجبور ہونا پڑ رہا ہے۔

107

خاتون کی المناک موت ہو گئی۔ اس واردات کے بعد پولیس نے کلینک سیل کر کے ملزمین کی تلاش شروع کردی ہے۔پولیس سے موصول اطلاع کے مطابق یہ دل دہلا دینے والا واقعہ بارہ بنکی ضلع کے کوٹھی تھانہ علاقے میں واقع دفرا پور ماجرا سیدن پور گاؤں میں ہوا۔ تیہ بہادر راوت کی اہلیہ منشر راوت کچھ عرصے سے گردے کی پتھری کے درد میں مبتلا تھیں۔5دسمبر کو گھر والے اسے علاج کے لیے مقامی شری دامودر اوشادھالیہ لے گئے۔ وہاں موجود کلینک آپریٹر گیان پرکاش مشرا نے جانچ کے بعد کہا کہ گردے میں پتھری ہے اور فوری آپریشن کرنا ہوگا۔ آپریشن کی لاگت 25,000 بتائی اور متاثرہ کے شوہر نے 20,000 جمع بھی کرادیے۔ پولیس شکایت میں متوفی کے شوہر نے جو انکشافات کئے ہیں وہ انتہائی چونکا دینے والے ہیں۔ الزامات کے مطابق جب خاتون کو آپریشن ٹیبل پر لے جایا گیا تو ڈاکٹر گیان پرکاش مشرا نشے کی حالت میں تھا۔ اس نے میڈیکل سائنس کا کوئی علم نہ ہونے کے باوجود اس موبائل پر یوٹیوب کھولی اور 'پتھری کا آپریشن کیسے کریں' کا ویڈیو دیکھ کر خاتون کے پیٹ پر چیرا لگانا شروع کر دیا۔معلومات نہ ہونے اور نشے کی حالت میں اس نے خاتون کے پیٹ میں گہرے چیرے لگا دیے اور جسم کی کئی انتہائی اہم رگیں کاٹ دیں۔

108

کے لیے شمسی توانائی کی بنیاد پر آبپاشی کی حمایت میں مسلسل اضافہ دکھانے کے لیے مرکزی زیر انتظام علاقوں میں سے ایک ہے۔ پردھان منتری، کسان توانائی تحفظ ایوام اتھان مہابھیان (PM-KUSUM) اسکیم کا مقصد ڈیزل پر مبنی آبپاشی پر کسانوں کے انحصار کو کم کرنا اور قابل تجدید توانائی کے ذریعے دن کے وقت بجلی کی یقینی فراہمی فراہم کرنا ہے۔ مرکزی وزارت نے مزید کہا کہ بینچ مارک لاگت کا 50 فیصد مرکزی مالیاتی امداد (سی ایف اے) جموں اور کشمیر میں مستفید ہونے والوں کو فراہم کی جاتی ہے جو کہ خصوصی زمرہ والے خطوں میں درجہ بندی کی وجہ سے 30 فیصد کے قومی معیار سے زیادہ ہے

109

، پہلے مشتبہ شخص، نذیر ملک کو 22 نومبر کو گنگا گاؤں کرائے کے گھر سے اس کی سرگرمیوں کے بارے میں معتبر متبر اور قابل عمل انٹلی جنس کی معلومات کے بعد میں حراست میں لیا گیا۔ پولیس کے مطابق، نذیر ملک نے فوجیوں کی معلومات اور تعیناتیوں کے بارے میں معلومات غیر ملکی ہینڈلرز کے ساتھ خفیہ ٹیلی گرام چینلز کے ذریعے ان کے سامنے پیش کرنے کا اعتراف کرتے ہیں۔ پولیس کا

دعویٰ ہے کہ اس کے ذمہ داراداروں کو غیر مستند کرنے کے مقصد سے متعلق مواد اور آتش زنی کارروائیوں کے لیے ہدایات موصول ہونے کا انکشاف بھی ہے۔ ابھی تک کوئی پتہ نہیں چل رہا ہے

110

نگہداشت کی خدمات میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ بعد میں عبدالرحیم راتھر نے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال (ایس ڈی ایچ) ناگام کا دورہ کیا اور اُنہوں نے وہاں ڈاکٹروں، پیرا میڈیکل عملے اور عوامی وفود سے بات چیت کی۔ اُنہوں نے اُن کے مسائل اور ترقیاتی مطالبات کو بغور سُنا اور یقین دہانی کی کہ حکومت صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور عوامی ضروریات کو ترجیحی بنیادوں پر پورا کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔ سپیکر موصوف نے پی ایچ سی سوریسار کا بھی معائنہ کیا جہاں اُنہوں نے ڈیجیٹل ایکسرے پلانٹ کا افتتاح کیا۔ اُنہوں نے سوریسار میں ایک عوامی دربار سے خطاب کرتے ہوئے یقین دلایا کہ پی ایچ سی سوریسار جلد ہی چوبیس گھنٹے بنیادوں پر کام کرے گا جس سے مریضوں کو چوبیس گھنٹے طبی نگہداشت اور بہتر سہولیات میسر ہوں گی۔ اُنہوں نے بعد میں پی ایچ سی کریمشور کا بھی دورہ کیا اور اُنہوں نے وہاں ڈاکٹروں، پیرا میڈیکل عملے اور

عوامی وفود سے گفتگو وشنید کی اور اُن کے مسائل اور شکایات کو بغور سُنا۔ علاقے کے باشندگان نے سپیکر موصوف کی آمد کا پرتپاک اور والہانہ استقبال کیا اس دورے سے پورے علاقے میں طویل عرصے سے زیر التوا ترقیاتی کاموں میں تیزی آئے گی۔ حلقے کے دورے کے دوران سپیکر عبدالرحیم راتھر کے ہمراہ ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، ڈپٹی ڈائریکٹر ہیلتھ، سی ایم او بڈگام، چاڈورہ اور خانصاحب کے ایس ڈی ایمز اور بی ایم اوز سمیت دیگر سینئر افسران بھی تھے۔

111

وجہ سے ممنوع ہیں کا مقامی بازاروں میں دستیاب انڈوں میں پایا جا سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ صحت عامہ کیلئے سنگین خطرہ کا باعث ہے کیونکہ انڈے بڑے پیمانے پر بچے، بوڑھے اور مریض کھاتے ہیں، اور ڈاکٹروں کی تجویز کردہ پروٹین کا بنیادی ذریعہ ہے جہاں سے ایسے انڈے وادی میں داخل ہوئے ہیں اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی شروع کریں۔ الرٹ پر عمل کرتے ہوئے محکمہ فوڈ سپلائیز کے وزیر نے لیگل میٹرولوجی ڈیپارٹمنٹ کو دعویٰ کی تصدیق کرنے اور اس کے نتائج کو جلد از جلد پیش کرنے کا کام سونپا۔

112

سپریم کورٹ کی طرف سے لازمی اقدامات کے سلسلے کو فوری طور پر نافذ کریں۔ سرکیولر میں تمام سرکاری اور نجی اداروں بشمول اسکول، کالج، اسپتال، اسٹیڈیم، بس اسٹینڈ، آئی ایس بی ٹی اور ریلوے اسٹیشنوں کی شناخت کیلئے 2 ہفتے کی مشق کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ کہ وہ تمام ہائی رسک والے علاقوں کی درجہ بندی کریں، خاص طور پر جہاں بچے اکثر آتے ہیں۔ سرکیولر میں کہا گیا ہے کہ تمام شہری بلدیاتی ادارے، متعلقہ ضلعی مجسٹریٹس کیساتھ مل کر، اس سرکیولر کے جاری ہونے سے 2 ہفتوں کے اندر، اپنی علاقائی حدود میں آنے والے تمام سرکاری ا۔محکمہ ہاؤسنگ اور شہری ترقی نے شہری بلدیاتی اداروں کو ہدایت کی کہ وہ تمام شناخت شدہ اداروں کے انتظامی سربراہوں کو فوری طور پر اپنے احاطے کو محفوظ بنانے کے لیے ضروری ساختی اور انتظامی اقدامات کرتے اور مکمل کرنے میں مدد کریں۔ سرکیولر میں کہا گیا ہے

از عدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب عادل علی زرگر ولد بشیر احمد زرگر ساکنہ بانوان پورہ نورباغ سرینگر نسبت اجرائی ڈیتھ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت اول رپورٹ پٹواری طلب کیا گیا جس سے عیاں ہے کہ سائل کا والد بشیر احمد زرگر مورخہ 02/05/2021 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس ضمن میں سائل عادل علی زرگر ولد مرحوم بشیر احمد زرگر ساکنہ بانوان پورہ نورباغ اپنے والد کی فوتیدگی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ اگر اس ضمن میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہوگا تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ھٰذا میں اپنے عدالت پیش کریں۔ لہٰذا گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب منظور احمد چوپان ولد عبدالرحمان چوپان ساکنہ گوم احمد پورہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود مشرف منظور چوپان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار وہ وچوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع گوم احمد پورہ پٹن میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر محمد مشرف منظور چوپان مورخہ 09/05/2012 کو پیدا ہوا ہے۔ اس نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب خواجہ مجتبیٰ حسین ولد خواجہ محمد یوسف ساکنہ موضع کنڈ خواجہ قاسم تحصیل سنگھ پورہ بارہمولہ نسبت unemployment سرٹیفکیٹ بحق خود بمراد seed•pestcide•fertilizer لائسنس

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ و بیانات نمبردار وہ وچوکیدار علاقہ سائل خواجہ مجتبیٰ حسین ولد خواجہ محمد یوسف موضع کنڈ خواجہ قاسم تحصیل سنگھ پورہ بارہمولہ میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ سائل مذکور تا حال کسی بھی سرکاری یا غیر سرکاری محکمہ میں کام نہیں کر رہا ہے۔ نیز سائل مذکور تحت ضابطہ unemployement سرٹیفکیٹ بحق خود بمراد seed•pestcide•fertilizer لائسنس حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

PUBLIC NOTICE

I RAFIQ AHMAD PATLOO S/O MOHAMMAD ISMAIL PATLOO R/O CITY COLONY ELLAHI BAGH DO HERE BY SOLEMNLY ON OATH ARE ASUNDER.THAT I AM A PERMANENT RESIDENT OF UT JAMMU &KASHMIR. THAT MR. MOHD SHAFI SHAH WAS A SUBSCRIBE OF PDD HAVING CONSUMER NO. 0204020011577 AND SUBDIVISION RAINAWARI SRINAGAR.THAT I AM THE LEGAL OWNER OF THE SAID INSTALLATION NOW AS SUCH WANT TO TRANSFER THE ABOVE MENTIONED INSTALLATION NO. TO MY NAME AND HEREBY ASSURE THE CONCERNED DEPARTMENT THAT OF ANY STAGE AND BODY CLAIMED FOR THE SAID INSTALLATION BEFORE ANY COMPETENT AUTHORITY IN THAT EVENTUALLY I WILL PERSONALLY RESPONSIBLE FOR THE SAME AND THE DEPARTMENT HAS NO CONCERN WITH IT.

BEFORE THE HON`BLE PRINCIPAL DISTRICT & SESSIONS JUDGE SRINAGAR

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHARIF HUSSAIN & ASSOACATES

1.MS MIR AGRO INDUSTRIES AT IGS LASSIPORA PULWAMA THROUGH IQBAL HUSSAIN MIR ARSHID HUSSAIN MIR
NASIR ALI MIR S/O MOHAMMAD ABDULLAH MIR R/O HAWAL SRINAGAR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

PUBLIC NOTICE

It is informed to general public that I want to apply for birth Certificate for my childrens .Details are mentioned below

Fakiya Manzoor khan	DOB 02-02-2003
Mohammad Umar khan	DOB 04-05-2005
Dania Manzoor khan	DOB 03-04 -2004

In this regard if anybody his any objection, he she my file his/her objection in the office of Block development officer sogam lolab within 7 days from the date publication of this notice .After that no objection will be entertained.
Manzoor ul Hassan khan
R/o Diver lolab

از عدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب شبیر احمد ٹنگی ولد غلام نبی ٹنگی ساکنہ علمدار کالونی لال بازار سرینگر نسبت اجرائی ڈیتھ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت اول رپورٹ پٹواری طلب کیا گیا جس سے عیاں ہے کہ طوطا بیگم زوجہ علی محمد بٹ ساکنہ نیو کالونی لال بازار مورخہ 29/08/2020 کو فوت ہو چکی۔ اس ضمن میں سائل شبیر احمد ٹنگی ولد غلام نبی ٹنگی ساکنہ لال بازار علمدار کالونی سرینگر فوتیدگی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ اگر اس ضمن میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہوگا تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ھٰذا میں اپنے عدالت پیش کریں۔ لہٰذا گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر

از عدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب جیلانی نازکی ولد غلام محی الدین نازکی ساکنہ ڈال باغ صورہ سرینگر نسبت اجرائی ڈیتھ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت اول رپورٹ پٹواری طلب کیا گیا جس سے عیاں ہیں کہ سائل کی والدہ مہتاب بیگم مورخہ 19/12/1989 کو فوت ہو چکی۔ اس ضمن میں سائل جیلانی نازکی ولد مرحوم غلام محی الدین نازکی ساکنہ ڈال باغ صورہ سرینگر اپنی والدہ کی فوتیدگی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ اگر اس ضمن میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہوگا تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ھٰذا میں اپنے عدالت پیش کریں۔ لہٰذا گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب غلام حسن کھانڈے ولد غلام محی الدین کھانڈے ساکنہ آرمپورہ تحصیل سنگھ پورہ بارہمولہ نسبت unemployment سرٹیفکیٹ بحق خود بمراد Joinery Mill Licence

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ و بیانات نمبردار وہ وچوکیدار علاقہ سائل غلام حسن کھانڈے ولد غلام محی الدین کھانڈے موضع آرمپورہ سنگھ پورہ بارہمولہ میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ سائل مذکور تا حال کسی بھی سرکاری یا غیر سرکاری محکمہ میں کام نہیں کر رہا ہے۔ نیز سائل مذکور تحت ضابطہ unemployement سرٹیفکیٹ بحق خود بمراد Joinery Mill licence حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

GOVERNMENT MEDICAL COLLEGE, SRINAGAR
10-KARAN NAGAR, SRINAGAR KASHMIR, 190010
(ACADEMIC SECTION)

Subject: Engagement of Dr. Zoya Sehar as Senior Resident on Academic Arrangement Basis, in the Department of Anaesthesiology, Government Medical College, Srinagar.

Reference: This office Advertisement No. 14 of 2025 Dated. 12.11.2025.

OFFICE ORDER No 148-RA of 2025:

DATED: 11-12-2025.

4 Pursuant to the Selection list issued vide Notification No. 28-RA of 2025 Dated. 28-11-2025, Dr. Zoya Sehar, MD, not In-service candidate is provisionally engaged as Senior Resident in the Department of Anaesthesiology on Academic Arrangement basis under S.O. 364 of 2020 Dated. 27.11.2020 and Government Order No. 383-JK (HME) of 2024 Dated. 20.06.2024 initially for a period of one year, which is extendable upto maximum period of (02) years and (06) months only, on the basis of good performance to be certified by concerned HOD, in order to complete remaining portion of Senior Residency, as the doctor has sworn on affidavit that she has earlier completed (06) months of Senior Residency from Govt. Medical College, Srinagar. However, the selection of the aforesaid candidate is made purely on a temporary basis in anticipation of the Character & antecedents report by the Criminal Investigation Department (CID), J&K in view of extreme exigency & urgency expressed by concerned HOD. In case of adverse report with regard to her character and antecedents received from Additional Director General of Police, CID or leaves the job before receipt of CID verification, the aforesaid candidate shall have no claim for Senior Residency benefits i.e. Experience certificate and Salary.

The appointment of the above doctor is further subject to the following terms and conditions: -

1. The selected candidate is supposed to submit her joining report alongwith an affidavit(s) in the office of the undersigned duly attested by the Judicial Magistrate to the effect that:

a. she is not In-service candidate, the information if found wrong the selectee shall be punished under Rules which includes confiscation of the Registration of the Doctor.

b. she will not participate in any kind of strike during the period of her tenure engagement. In the event she proceeds on strike, her tenure engagement shall be terminated without any notice as this service is covered under ESMA Act.

c. she shall remain disciplined during the whole tenure; any kind of misconduct shall make her liable for termination without any prior notice.

d. she is not involved in any criminal activity or there is no FIR pending or registered in any criminal department or police station against her.

e. she shall not claim any experience certificate in case she leaves Senior Residency before completion at least of six months.

f. she will not indulge in any private practice. In case she is found doing private practice; her appointment shall be liable for termination without any notice.

g. In case of adverse report with regard to her character and antecedents received from Additional Director General of Police, CID or if she leaves the job before receipt of CID verification, she shall have no claim for Senior Residency benefits i.e. Experience certificate and Salary.

2. The above doctor shall have to execute an agreement with the institution on the prescribed format (Form A) with regard to the various terms and conditions applicable during academic arrangement same can be downloaded from the official website of Government Medical College, Srinagar.

3. The appointee is required to join within (21) days from the date of issuance of this order; failing which the order shall be deemed to have been cancelled.

4. The Senior Resident appointed on an Academic Arrangement Basis shall be paid as per S.O. 364 of 2020 Dated. 27-11-2020.

5. The Senior Resident appointed on Academic Arrangement Basis shall be entitled leaves as per the Government Order No. 451-JK (HME) of 2024 Dated. 08.07.2024.

No: GMC/RA/SR/Anaes/ 9527-32/MC Dated: 11-12-2025

Sd/-Principal/Dean
Govt. Medical College Srinagar

DIPK-8902/25

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL AND HOSPITALS DIVISION SRINAGAR

(Tele-fax No: 019-2496089, e-mail id: exen-mechospsgr@jk.gov.in)

Corrigendum Retender

Subject: - 1.Servicing, repairs upgradation of oxygen manifold system in NICU at Govt LD Hospital Srinagar
2. Upgradation/Renovation of paid wards of SMHS Hospital, Srinagar by way of Upgradation of Central Heating system along with allied works
3. Annual rate contract on account of refilling of Fire extinguishers installed at 500 Bedded Govt. Children Hospital, Bemina, Srinagar for year 2025-26.
4. Comprehensive Maintenance Contract of 10 No. (G 2)/ (G 3), 20 Passengers,15 Passenger,13 passenger and 05 Passengers Lifts installed at District Court Complex, Batamaloo, Srinagar for the year 2025-26.
5. Providing and fitting of 150 Ah 12 V Batteries for 320 KVA Cummins make DG Set pertaining to oxygen plant at Govt. L.D Hospital Srinagar

References:1.This office NIT no: M&HDS/TS /2015-26/83/e-tendering Dt:14.10.2025
This office NIT no: M&HDS /TS /2015-26/91/e-tendering Dt: 01.11.2025.
This office NIT no: M&HDS /TS /2015-26/98/e-tendering Dt: 12.11.2025.
This office NIT no: M&HDS /TS /2015-26/105/e-tendering Dt: 27.11.2025.
This office NIT no: M&HDS /TS /2015-26/110/e-tendering Dt: 02.12.2025

In view ofno response to the above referred e-NIT, the critical dates of the above referred e-NIT areretendered as follows:-

Sr.	Description	Date
1	Last Date of Bid Submission	17.12.2025 13:00hrs
2	Date of Bid Opening	17.12.2025 15.00 hrs

All the terms and conditions will remain the same.
No: M&HDS/TS/6851-55 Dated:10.12.2025

Sd/-Executive Engineer,
Mechanical & Hospitals Division,
Srinagar

DIPK No: 8920/25

کلروہیل میں 'فار ایور کیمیکلز' کی بڑی مقدار میں موجودگی کا انکشاف

نئی دہلی (ایم این این): معدومیت کے خطرات سے دوچار کلر وہیل کے جسموں میں 'فار ایور کیمیکلز' کے بڑی مقدار میں پائے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ کینیڈا کے صوبے برٹش کولمبیا کے محققین کے مطابق جن وہیل کا مطالعہ کیا گیا ان میں 4-نوئل فنول (4 این پی) کیمیکل پایا گیا۔ 4 این پی کیمیکل اکثر ٹشو اور کاغذ بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے لیکن یہ صابن، کپڑے دھونے کے پاؤڈر اور ٹیکسٹائل کے معاملات میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ کیمیکل پانی کو ٹریٹ کرنے والے پلانٹس یا صنعتی فضلے کے بہاؤ کی صورت میں سمندروں میں داخل ہوسکتا ہے۔ چوں کہ کلر وہیلز غذائی کڑی میں سب سے اوپر ہوتی ہیں، اس لیے وہ اس کیمیکل سے آلودہ چھوٹی حیاتیات کو کھا جاتی ہیں۔ تحقیق میں محققین نے برٹش کولمبیا کے جنوب مغربی ساحل پر رہنے والی اورکا (کلر وہیل) کے ڈھانچے سے جڑے پٹھے اور جگر کے نمونے لیے۔ وہیل کی یہ قسم پہلے ہی غذا میں کمی، سمندر میں آمد و رفت، گرم ہوتے سمندر اور کیمیکل کی آلودگی کی وجہ سے معدومیت کے خطرے سے دوچار ہے۔ یونیورسٹی آف برٹش کولمبیا سے تعلق رکھنے والے تحقیق کے شریک مصنف ڈاکٹر ہوان جوز الیوا کا ایک نیوز ریلیز میں کہنا تھا۔

چین میں لامحدود وقت تک ہوا میں رہنے والے لیزر ڈرون کا تجربہ کامیاب

نئی دہلی (ایم این این): ہیڈرون ٹیکنالوجی میں ایک حیرت انگیز خاصیت پیدا کی ہے کہ وہ زمین سے پھینکی گئی لیزر سے توانائی بنا کر کئی ہفتے بلکہ کئی ماہ تک زمین پر اترے بغیر ہوا میں سفر کر سکتے ہیں۔ چیان یانگ میں واقع نارتھ ویسٹرن پولی ٹیکنکل کالج سے وابستہ ماہرین نے ریموٹ چارجنگ پر مبنی ڈرون بنائے ہیں جو لیزر سے چارج ہوتے رہیں گے اور ان میں بیٹری بدلنے یا چارج کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ اس کے لیے ہر ڈرون کے نیچے فوٹو الیکٹرک کنورٹر لگایا گیا ہے جو لیزر کی مدد سے قوت لیں گے اور بے تار انداز میں اپنے اندر بجلی بھریں گے۔ تاہم اب بھی اس میں توانائی ضائع ہو رہی ہے۔ لیزر سے بجلی بنانے کا عمل 50 سے 85 فیصد تک ہی موثر ہوتا ہے یعنی 100 فیصد میں سے اتنے فیصد بجلی ہی بنائی جا سکتی ہے۔ پھر جب یہ لیزر (ڈرون کے) کنورٹر پر پڑتی ہے تو اس میں مزید 50 فیصد کمی ہو سکتی ہے۔ تاہم 24 گھنٹے نگرانی کرنے والے ڈرون کے لیے یہ عمل قابل قبول ہو سکتا ہے۔ لیزر شعاع کو ٹھیک فوٹو الیکٹرک کنورٹر پر مرکوز رکھنے کے لیے سائنسدانوں نے 'انٹیلی جنٹ وژول ٹریکنگ الگورتھم' بنایا ہے جو ہوا، دھند اور دیگر رکاوٹوں کا خیال بھی رکھتا ہے۔ یہ الگورتھم لیزر کو اپنے ہدف تک پھینکتا ہے۔ نارتھ ویسٹرن پولی ٹیکنکل کالج کے سائنسدانوں نے ایک چھوٹا کواڈ کاپٹر آزمایا ہے۔ انہوں نے دن، رات، ایک ہال کے اندر اور کھلی فضا میں لیزر سے ڈرون اڑایا ہے جو لگ بھگ 10 میٹر کی بلندی تک گیا۔ اس پر فرش پر لگے ایک متحرک اسٹیشن سے لیزر ڈالی گئی تھی۔

ہاتھ سے کپڑوں کی دھلائی مائیکرو پلاسٹک آلودگی کم کرنے میں مددگار

نئی دہلی (ایم این این): چھوٹے سے پلینکٹن سے لے کر وہیل تک سب مائیکرو پلاسٹک سے متاثر ہیں۔ اس آلودگی کی بڑی وجہ سانتھیٹک کپڑوں (نائلون وغیرہ جیسے فائبرز) کا دھویا جانا ہے۔ جب پولیسٹر اور نائلون جیسے پلاسٹک فائبرز سے بنے کپڑے دھوئے جاتے ہیں تو یہ کپڑے انتہائی باریک فائبر خارج کرتے ہیں جو پانی کے فضلے سے ہو کر ماحول کا حصہ بن جاتے ہیں۔ حال ہی میں اے سی ایس انوائرنمنٹل سائنس اینڈ ٹیکنالوجی واٹر میں پیش کی جانے والی ایک رپورٹ میں معلوم ہوا ہے کہ ہاتھوں سے کپڑے دھونا مائیکرو پلاسٹک کی اس آلودگی کو بڑی حد تک کم کر سکتا ہے۔ چین کی ہنگرو ڈیکری یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والے محققین کی ٹیم نے ایک تحقیق کی جس کا مقصد مختلف انداز میں ہاتھ سے کپڑے دھونے کے سبب خارج ہونے والے مائیکرو پلاسٹک فائبرز کے متعلق جاننا تھا۔ محققین کی ٹیم نے دو قسم کے فائبرز کو ہاتھ سے اور واشنگ مشین سے دھویا۔ ایک فائبر 100 فی صد پولیسٹر سے بنا تھا جبکہ دوسرا فائبر 95 فی صد پولیسٹر اور 5 فی صد اسپنڈیکس پر مشتمل تھا۔ تحقیق میں ٹیم کو معلوم ہوا کہ ہاتھ سے دھلنے والے کپڑوں نے انتہائی کم مقدار میں مائیکرو پلاسٹک خارج کیے۔ مثال کے طور پر پہلی قسم نے اوسطاً 1 ہزار 853 مائیکرو پلاسٹک کے ذرات خارج کیے جبکہ واشن مشین دھلنے والے اس ہی کپڑے نے اوسطاً 23 ہزار 723 ذرات خارج کیے۔ وزن کے اعتبار سے مشین کے سبب روایتی انداز میں کی جانے والی دھلائی کی نسبت پانچ گنا زیادہ مائیکرو پلاسٹک کا اخراج ہوا۔ تحقیق میں یہ بات بھی سامنے آئی کہ روایتی انداز میں کپڑوں کو دھونے کے سبب خارج ہونے والے مائیکرو پلاسٹک کا سائز بڑا تھا۔ مزید یہ کہ ڈٹرجنٹ ڈالنے، کپڑوں کو پہلے سے بھگونے اور تختے پر رگڑنے سے مائیکرو فائبرز کی مقدار میں اضافہ ہوا لیکن یہ مقدار مشین کے سبب خارج ہونے والی مقدار سے واضح طور پر کم تھی۔ اس کے برعکس محققین کو معلوم ہوا کہ درجہ حرارت، ڈٹرجنٹ کی قسم، دھلائی کا دورانیہ اور پانی کے مقدار کی مائیکرو پلاسٹک کے اخراج پر کوئی واضح اثرات نہیں تھے۔

خشک میوہ جات کھانے والے حد میں رہیں

پھلوں کو دھوپ میں خشک کر کے خشک میوہ جات بنائے جاتے ہیں

نئی دہلی (ایم این این): ر ہوتے ہیں۔ یہ مدافعتی نظام کو بہتر کرتے اور مختلف بیماریوں سے لڑتے ہیں۔ ان میں کینسر سے بچنے کے لئے وٹامن A اور K اور اینٹی آکسیڈینٹ کے علاوہ پوٹاشیم، آئرن، فولٹ، کیلشیم اور میگنیشیم جیسے غذائی اجزا شامل ہیں۔

تازہ پھلوں کے مقابلے میں خشک میوہ جات وٹامنز، منرلز، اینٹی آکسیڈنٹس کے ساتھ ساتھ قدرتی فرکٹوز سے بھرپور ہوتے ہیں۔ اگرچہ خشک میوہ جات ہماری صحت کے لیے مفید ہوتے ہیں لیکن ان کا زیادہ استعمال ہماری صحت خراب بھی کرسکتا ہے۔

اگر ہم انہیں روزانہ اپنے کھانے میں استعمال کرتے ہیں تو ان کا استعمال مناسب مقدار ہی میں کرنا بہتر رہے گا۔ خشک میوہ جات میں فائبر کافی مقدار میں پایا جاتا ہے، اس کا زیادہ استعمال کرنے سے قبض، اسہال، گیس اور پیچش کی تکلیف میں مبتلا ہو سکتے ہیں یا جلدی مسائل لاحق ہو سکتے ہیں۔

☆ اخروٹ مقدار میں کم کھانے چاہئیں کیونکہ یہ گلے میں خراش اور منہ میں چھالے بننے کا سبب بن سکتے ہیں۔ اس سے میٹابالزم تیز ہو جاتا ہے۔ اخروٹ کھانے کے بعد چائے پینا نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ اخروٹ میں بے شمار فوائد موجود ہونے کے ساتھ چند نقصانات بھی پائے جاتے ہیں۔

اگر جسم میں حرارت کا تناسب حد سے زیادہ بڑھ گیا ہے تو اخروٹ کا استعمال نہیں کرنا چاہیے ورنہ اخروٹ گرم ہونے کی وجہ سے جسم کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ بلڈ پریشر کے مریضوں کیلئے اخروٹ بے حد نقصان دہ ہے۔

☆ کشمش میں کم چکنائی ہوتی ہے۔ یہ وٹامنز، معدنیات اور اینٹی آکسیڈینٹس کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ یہ عمل انہضام کو بہتر بناتی ہے۔ خون کی کمی سے بچاتی ہے جبکہ کینسر سے بچاؤ میں بھی معاون ہے، اسی طرح یہ آنکھوں کی صحت کے لیے بھی مفید ہے۔ شوگر کو کم کرتی ہے۔ منہ کی صحت کو برقرار رکھتی ہے۔ ہڈیوں کو مضبوط کرتی ہے اور سوجن کو کم کرتی ہے۔ تاہم ان باتوں کے باوجود ہر چیز کی طرح کشمش کا زیادہ کھانا بھی مناسب نہیں بلکہ اس سے صحت کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ پیچیدگیاں پیدا ہوسکتی ہیں۔ یو ایس ڈی اے کے مطابق کسی بھی شخص کے لیے کشمش کی مثالی مقدار روزانہ تقریباً چالیس سے پچاس گرام ہوسکتی ہے۔

☆ کھجور سے بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں لیکن کوشش کرنی چاہیے کہ کھجور کو ہمیشہ کسی دوسری چیز کے ساتھ ملا کر کھایا جائے۔ کھجور میں مٹھاس بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے یہ شوگر کے مریضوں کی شوگر بڑھا سکتی ہے۔

اس لیے کھجور ہمیشہ کم مقدار میں کھانی چاہیے۔ زیادہ کھجور کھانے سے پیٹ بھی خراب ہوسکتا ہے۔ کھجوریں دن کے بہترین آغاز اور میٹابولزم میں اضافے کے لیے بھی ضروری تصور کی جاتی ہیں۔ چنانچہ ماہرین روزانہ درمیانے سائز کی ایک سے دو کھجوریں استعمال کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔

☆ بادام دل، دماغ اور جلد کی صحت کے لیے بہترین تصور کیے جاتے ہیں۔ بادام میں موجود وٹامن ای، میگنیشیم اور پوٹاشیم کی مقدار خون کی گردش بہتر بنانے کے ساتھ دل کی کارکردگی بہتر بناتے ہیں اور طبی ماہرین صحت کے لیے 4 سے 7 بادام یومیہ تجویز کرتے ہیں۔ کڑوے بادام کسی صورت نہ کھائیں کیونکہ ان میں ایک خاص قسم کا زہر پایا جاتا ہے جو آنکھوں کی بیماری کا باعث بنتا ہے۔

☆ پستے میں بادام، کاجو اور اخروٹ کے مقابلے کہیں زیادہ پروٹین اور کم فیٹ پایا جاتا ہے، دوسری جانب پستے اولک ایسڈ، وٹامن ای اور کیروٹین سے بھی مالا مال ہونے کے سبب انسانی صحت کے لیے بہترین تصور کیے جاتے ہیں تاہم طبی ماہرین کی جانب سے یومیہ 20 گرام سے زیادہ پستے استعمال کرنے سے گریز کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ بلڈ پریشر اور دل دماغ کے لئے نہایت مفید ہے۔

پورے دن میں مٹھی بھر پستہ کھانے سے اینٹی آکسیڈنٹس، منرلز، وٹامنز اور پروٹین کی مطلوبہ مقدار حاصل ہو جاتی ہے۔ عام طور پر پستے سے کھانسی کا علاج کیا جاتا ہے، تاہم اگر یہ مطلوبہ مقدار سے کھایا جائے تو کھانسی کا باعث بھی بن سکتا ہے۔

☆ چلغوزے کھانا گردوں اور جگر کے لئے بے حد مفید ہوتا ہے۔ کیونکہ اس میں کولیسٹرول نہیں پایا جاتا اور ان کے کھانے سے وزن بھی کم ہوتا ہے۔ چلغوزے کو ہمیشہ کھانا کھانے کے بعد استعمال کرنا چاہیے ورنہ یہ بھوک ختم کر دیتا ہے اور پھر چلغوزے سر درد اور جسم کے مختلف حصوں میں درد کا باعث بنتے ہیں۔

☆ کاجو، میگنیشیم اور نہ جمنے والی چکنائی کی وجہ سے کاجو کو ہر عمر اور جنس کے افراد کیلئے بہت موزوں تصور کیا جاتا ہے۔ دیگر ڈرائی فروٹس کے برعکس کاجو کا چھلکا ذرا زہریلا ہوتا ہے، اس لئے اس کا چھلکا آتار کر کھایا جاتا ہے۔

ریشہ خراش، پھٹی ہوئی ایڑیوں اور اینٹی فنگل ٹریٹمنٹس میں استعمال کرسکتی ہیں۔ ایسی خواتین جنہیں زیادہ پسینہ آتا ہو آن کے لئے کاجو نقصان دہ ہے۔ ویسے تو کاجو کھانے سے پیٹ کو بہت سے فائدے ہوتے ہیں لیکن اگر آپ اس کا استعمال بہت زیادہ کر لیتے ہیں تو یہ آپ کے پیٹ کو نقصان پہنچا سکتا ہے لہٰذا کاجو کا استعمال صحیح طریقے سے اور محدود مقدار میں کریں۔

☆ مونگ پھلی وزن میں اضافہ کا باعث بنتی ہے تاہم مونگ پھلی کی افادیت بڑھانے کے لئے ساتھ گڑ کا استعمال بھی کریں۔ مونگ پھلی کے اندر کا سرخ چھلکا آتار کر کھانا چاہیے۔ اکثر لوگ سمجھتے ہیں کہ مونگ پھلی کھانسی کا موجب ہے حالانکہ اس کی وجہ کچی مونگ پھلی ہوتی ہے۔

☆ انجیر بہت زیادہ مقدار میں کھانے کے وقت آپ کو محتاط رہنے کی ضرورت ہے، کیونکہ اس سے قے سے اسہال اور یہاں تک کہ خارش والی جلد تک الرجک رد عمل پیدا ہوسکتا ہے۔ حساس جلد یا الرجی کی تاریخ کے حامل افراد، انجیر کھانے جلد یا جلد پر لگانے سے گریز کریں۔

محققین کا کہنا ہے کہ خشک میوہ جات بہترین اجزا کے حصول کا اچھا ذریعہ ہے مگر لوگوں کو یقینی بنانا چاہیے کہ ان میں چینی موجود نہ ہو۔

ڈرائی فروٹ خریدتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ جو ڈرائی فروٹ ہم خرید رہے ہیں، ان میں کتنی کیلوریز ہیں یا اس میں چینی کا کتنا استعمال کیا گیا ہے۔ بعض ڈرائی فروٹ کو میٹھا کرنے کے لیے پھلوں کے رس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ شوگر کے مریضوں کو ایسے ڈرائی فروٹ استعمال نہیں کرنے چاہئیں کیونکہ ان کے استعمال سے شوگر بڑھ سکتی ہے۔

واضح رہے کہ خشک میوہ جات میں قدرتی شکر فروکٹوز کی شکل میں ہوتی ہیں۔ ڈرائی فروٹ کو نمی سے بچانے اور ایک دوسرے کے ساتھ چپکنے کی وجہ سے چینی کی ایک تہہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ آپ جانتے ہی ہیں کہ شوگر کا زیادہ استعمال دانتوں کی خرابی کا باعث بنتا ہے۔

تل میں بیشار فوائد موجود ہونے کے ساتھ تل کے کچھ نقصانات بھی ہوتے ہیں۔ اگر جسم میں حرارت بڑھ جائے تو تل کا استعمال نہیں کریں۔ کیونکہ تل بہت زیادہ گرم ہوتے ہیں۔

گرم مہینوں میں تل کا استعمال ہرگز نہ کریں۔ تل کے استعمال کا بہترین وقت سردیاں ہیں۔ گرم علاقوں میں زیادہ تل نہیں کھانے چاہیے۔ موٹاپے شکار افراد تل کو دودھ کے ساتھ استعمال نہیں کریں کیونکہ یہ وزن بہت تیزی سے بڑھاتا ہے۔

آئیں! صحت مند زندگی کا آغاز کریں

پوری دنیا میں 80 فیصد بالغ افراد مناسب جسمانی سرگرمی کے بغیر ہی زندگی گزارتے ہیں

نئی دہلی (ایم این این): جن لوگوں کی زندگی میں کسی قسم کی جسمانی سرگرمی نہیں ہوتی، تحرک نہیں ہوتا، وہ متحرک لوگوں کی نسبت 20 سے 30 فیصد جلد موت کے گھاٹ اتر جاتے ہیں۔

اس لئے ضروری ہے کہ ہر ہفتے 150 سے 300 منٹ یعنی ڈھائی گھنٹے سے تین گھنٹے تک جسم کو متحرک رکھا جائے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ جسمانی سرگرمی سے انسان کے دل، جسم اور ذہن صحت مند رہتے ہیں۔

اس کے نتیجے میں انسان غیر متعدی امراض مثلاً امراض قلب، کینسر اور ذیابیطس سے محفوظ رہتا ہے۔ اگر خدانخواستہ یہ امراض لاحق ہو جائیں تو اپنی جسمانی سرگرمی بڑھا کر ان امراض سے چھٹکارا بھی پا سکتا ہے۔ اب یہ بات بھی ثابت ہوگئی ہے کہ جسمانی سرگرمی بڑھا کر انسان اپنے اندر سے ڈپریشن اور ذہنی تناؤ کی علامات کو کم کرسکتا ہے۔

اہم ترین بات یہ بھی ہے کہ جسمانی سرگرمیاں انسان کے سوچنے، سیکھنے اور فیصلہ کرنے کی صلاحیت کو بڑھاتی ہیں۔ نوجوان نسل کی نشوونما اور ترقی کے لئے بھی جسمانی سرگرمی نہایت ضروری ہے۔ الغرض اس کے نتیجے میں انسان کی پوری صحت پر مفید اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

تاہم افسوس ناک امر ہے کہ پوری دنیا میں ہر چار میں سے ایک فرد عالمی ادارہ صحت کی ہدایت کے مطابق جسمانی سرگرمی سرانجام نہیں دیتا یعنی متحرک نہیں ہوتا۔ خواتین میں یہ شرح ہر تین میں سے ایک اور مردوں میں ہر چار میں سے ایک ہے۔

ایک اندازے کے مطابق پوری دنیا میں 80 فیصد بالغ افراد مناسب طور پر اپنے جسم کو متحرک نہیں رکھتے۔ 2001ء کے بعد اب تک دنیا بھر میں لوگوں کی فعالیت میں کوئی بہتری نہیں آئی بلکہ اس حوالے سے خرابی بڑھی ہے۔

معاشی طور پر بہتر معاشروں میں 2001ء سے 2016ء تک زندگی کے درمیان فعال لوگوں میں پانچ فیصد کی کمی دیکھنے کو ملی۔ دلچسپ بات ہے کہ کم تنخواہوں والے معاشروں کی نسبت زیادہ تنخواہوں والے معاشروں میں لوگ دوگنا کم فعال ہیں۔

جسمانی سرگرمی کیا ہے؟

سوال یہ ہے کہ جسمانی سرگرمی کا مطلب کیا ہے؟ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی طے کردہ تعریف کے مطابق جسمانی ڈھانچے میں موجود پٹھوں کی وہ حرکت جسمانی سرگرمی کہلائے گی جسے انجام دینے کے لئے جسم کی توانائی خرچ کرنا پڑے۔

جسمانی سرگرمی میں وہ تمام حرکات شامل ہوتی ہیں جو کہیں آنے یا جانے کے لئے، یا پھر کسی کام میں شرکت کے لئے انجام دی جاتی ہیں۔ اس میں وہ جسمانی سرگرمیاں بھی شامل ہیں جو تفریح کے دوران میں بھی سرانجام دی جاتی ہیں۔ جسمانی سرگرمی یا ورزش، چاہے زیادہ مشقت بھری ہو یا پھر نسبتاً درمیانے درجے کی مشقت والی ہو، صحت کے لئے مفید ثابت ہوتی ہے۔

عام طور پر جسمانی سرگرمیوں میں پیدل چلنا، سائیکل چلانا، وھیلنگ، کسی چیز کو کھینچنا یا پھر کسی چیز کو دھکا دینا، ہر قسم کے جسمانی کھیل، جسمانی سرگرمیوں پر مبنی تفریح کو شامل کیا جاتا ہے۔ یہ سرگرمی روزمرہ زندگی میں کسی بھی سطح کی ہوسکتی ہے۔

اگر اپنے جسم کو باقاعدگی کے ساتھ سرگرم رکھا جائے تو اس کے نتیجے میں انسان غیر متعدی بیماریوں مثلاً امراض قلب، فالج، ذیابیطس اور مختلف اقسام کے کینسر سے نہ صرف محفوظ رہتا ہے، اگر اس قسم کی بیماریاں لاحق ہوں تو باقاعدہ جسمانی سرگرمی کے نتیجے میں ان سے نجات بھی ملتی ہے۔ اسی طرح ہائی بلڈ پریشر لاحق نہیں ہوتا، جسمانی وزن متوازن رہتا ہے، بحیثیت مجموعی جسمانی اور دماغی صحت برقرار رہتی ہے۔ الغرض یہ کہ انسان کا معیار زندگی بہتر رہتا ہے۔

جسمانی سرگرمی کس قدر ہونی چاہیے؟

ادارہ صحت کے رہنما اصولوں اور ہدایات کے مطابق مختلف عمر کے حامل افراد کو مختلف جسمانی سرگرمیاں تجویز کی جاتی ہیں۔ ان سب سرگرمیوں کی انجام دہی کا ایک ہی مقصد ہوتا ہے کہ ان کی صحت اچھی رہے۔

پانچ سال سے کم بچوں کے لئے

ایک سال سے کم عمر بچوں کے لئے: چوبیس گھنٹوں کے دوران میں ایک سال سے کم عمر شیر خوار بچوں کے لئے ضروری ہے کہ انھیں کم از کم 30 منٹ کے لئے مختلف انداز میں، بستر اور فرش پر حرکت کرنی دی جائے۔ اس عمر میں بچوں کو سکرین کے نشے میں بالکل بھی مبتلا نہ کیا جائے یعنی موبائل، ٹی وی، کمپیوٹر اور لیپ ٹاپ پر دھیان نہ لگایا جائے۔

ہمارے ہاں دیکھا گیا ہے کہ مائیں بچوں کو سکرین کے مشغلے میں ڈال کر اپنی دیگر سرگرمیوں میں مصروف رہتی ہیں حالانکہ ماہرین ایک سال کی عمر تک بچوں پر سکرین ٹائم کی مکمل پابندی عائد کرتے ہیں، انھیں ٹی وی دکھایا جائے نہ ہی کوئی ویڈیو وغیرہ اور نہ ہی کمپیوٹر گیمز۔

اگر بیٹھنے کے دوران سرانجام دی جانے والی سرگرمیوں کا معاملہ ہو تو اس عمر میں بچوں کو کہانیاں سنانے یا کہانیاں پڑھنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔

پہلے تین ماہ کی عمر میں بچے کی نیند 14 سے 17 گھنٹے ہونی چاہیے اور چار سے گیارہ ماہ کی عمر تک 12 سے 16 ماہ کی نیند ضروری ہے۔

ایک سے دو سال کی عمر تک بچوں کے لئے: اس عمر کے بچوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ 24 گھنٹوں کے دوران میں کم از کم تین گھنٹے یعنی 180 منٹ سخت یا معتدل قسم کی جسمانی سرگرمیاں سرانجام دیں۔ تین گھنٹے کی جسمانی سرگرمیوں کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ایک ہی وقت میں ایسا کیا جائے بلکہ اسے 24 گھنٹوں کے دوران میں وقفے وقفے سے سرانجام دیا جائے۔ یہ طرز عمل زیادہ مفید ہے۔ یاد رہے کہ ایک ہی وقت میں ایک گھنٹے سے زیادہ جسمانی سرگرمی سرانجام نہ دی جائے۔ ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

میجر لیگ سوکر: لیونل میسی کو لگاتار دوسری بار سال کے بہترین کھلاڑی کا ایوارڈ

نئی دہلی (ایم این این): لیونل میسی نے لگاتار دوسرا ایم ایل ایس (میجر لیگ سوکر) ایم وی پی (انتہائی قیمتی کھلاڑی) ایوارڈ جیت لیا ہے، جس کے ساتھ ہی انہوں نے ایک ایسے سال کا اختتام کیا جس میں انہوں نے انٹر میامی کو اس کا پہلا ایم ایل ایس کپ خطاب جیتنے میں بھی مدد دی۔ میسی کو کل ووٹوں کا ۷۰۔۳۴ فیصد حصہ ملا جس میں میڈیا، کھلاڑیوں اور کلب کے تکنیکی عملے کے ووٹ شامل تھے اور وہ فائنلسٹ آندرس ڈریئر، ڈینس بوانگا، ایونڈر اور سیم سریج سے آگے رہے۔ ایوارڈ ملنے پر ارجنٹینا کے اسٹار نے کہا" یہ ایک لمبا سال تھا جس میں بہت سے میچ تھے لیکن کلب کیلئے یہ ایک تاریخی سال بھی تھا، کیونکہ یہ پہلا موقع تھا جب ہم نے ایم ایل ایس کپ جیتا۔" انہوں نے مزید کہا، یہ ایک عظیم کلب ہے جو ابھی بھی کافی نیا ہے اور جو کچھ ہم حاصل کر سکے وہ حیرت انگیز اور بہت خاص ہے۔ ۸۳ سالہ فارورڈ نے ریگولر سیزن کے ۸۲ میچوں میں ۹۲ گول اسکور کیے اور ۱۹ بار گول کرنے میں مدد کی۔ انہوں نے سیزن کے بعد کے ۶ میچوں میں مزید ۶ گول اور ۹ اسسٹ بھی دیئے۔ سینچر کو فائنل میں ان کے ۱۲ اسسٹ اہم تھے جس کے باعث انٹر میامی نے وینکوور وائٹ کیپس کو ۱۔۳ سے ہرا کر ٹائٹل اپنے نام کیا۔ ۸ بار کے بیلن ڈی اور فاتح اور ۲۲۰۲ء کے عالمی چیمپئن میسی، ایم ایل ایس تاریخ کے پہلے کھلاڑی بن گئے جنہوں نے لگاتار دو بار ایم وی پی جیتا۔ جب ہم نے ایم ایل ایس کپ جیتا۔" انہوں نے مزید کہا، یہ ایک عظیم کلب ہے جو ابھی بھی کافی نیا ہے اور جو کچھ ہم حاصل کر سکے وہ حیرت انگیز اور بہت خاص ہے۔ ۸۳ سالہ فارورڈ نے ریگولر سیزن کے ۸۲ میچوں میں ۹۲ گول اسکور کیے اور ۱۹ بار گول کرنے میں مدد کی۔ انہوں نے سیزن کے بعد کے ۶ میچوں میں مزید ۶ گول اور ۹ اسسٹ بھی دیئے۔

آئی پی ایل کی منی نیلامی میں 350 کھلاڑی شامل

نئی دہلی (ایم این این): ابوظہبی کے اتحاد ایرینا میں ۶۱ دسمبر کو ہونے والی انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) ۶۲۰۲ء کی منی نیلامی میں کل ۰۵۳ کھلاڑی شامل ہیں، جن میں سے ۰۴ نے خود کو زیادہ سے زیادہ بیس پرائس دو کروڑ روپے پر درج کیا ہے۔ ان میں صرف دو ہندوستانی کھلاڑی شامل ہیں: وینکٹیش ایئر اور روی بشنوئی۔ کیمرون گرین سب سے مہنگے کھلاڑی بننے کی توقع رکھتے ہیں اور انہوں نے خود کو بیٹس مین کے طور پر درج کیا ہے جبکہ وہ پہلے سیٹ میں نظر آئیں گے۔ کوئنٹن ڈی کاک، ذحیت ویلا لاگے اور جارج لنڈے کو بھی حتمی فہرست میں شامل کیا گیا ہے، یہ تینوں کھلاڑی لانگ لسٹ کا حصہ نہیں تھے۔ ٹیموں کی مانگ کے مطابق ۵۳ نئے کھلاڑی بھی فہرست میں شامل کیے گئے ہیں۔

ہندوستان کی کرکٹ ٹیم نیو چنڈی گڑھ میں برتری دُگنی کرنے کی خواہشمند

نئی دہلی (ایم این این): کٹک میں پہلا مقابلہ جیتنے کے بعد ہندوستان کی کرکٹ ٹیم جمعرات کے روز نیو چنڈی گڑھ میں اپنی برتری دُگنی کرنے اور جنوبی افریقہ میچ جیت کر سیریز میں برابری کرنے کے ارادے سے میدان میں اترے گی۔ پہلے میچ میں ۱۰۱ رنز کی شاندار جیت کے پیش نظر ہندوستان کی ٹیم پلئینگ الیون میں کسی تبدیلی کا امکان نہیں۔ تاہم اوپر کے بلے باز، خاص طور پر شبھمن گل اور سوریا کمار یادو، فارم حاصل کرنے کے لیے اتریں گے۔ وہیں گیندبازی میں ایک بار پھر عرشدیپ سنگھ، ورون چکرورتی، ہاردک پانڈیا اور جسپریت بمراہ سے بہتر کارکردگی کی توقع ہوگی۔ جنوبی افریقہ کے بلے بازوں نے پہلے ٹی ۲۰ بین الاقوامی میچ میں کافی مایوس کیا تھا۔ ایسے میں وہ دوسرے میچ میں بہتر کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے واپسی کرنا چاہیں گے۔ اگر جنوبی افریقہ کو یہ مقابلہ جیتنا ہے تو کوئنٹن ڈی کاک اور ایڈن مارکرم جیسے تجربہ کار بلے بازوں کو بڑا اسکور کرنا ہوگا۔ صورت حال کو دیکھتے ہوئے ہندوستان اپنی الیون میں تبدیلی کر سکتا ہے۔ اگر پچ خشک رہی تو ہندوستان عرشدیپ سنگھ کی جگہ کلدیپ یادو کو شامل کرسکتا ہے، اور اگر بلے بازی میں گہرائی بڑھانے کا فیصلہ کیا جاتا ہے تو ہرشت رانا کو ٹیم میں جگہ مل سکتی ہے۔ نیو چنڈی گڑھ میں اوس کا اثر شاید زیادہ نہ دکھے۔ یہاں آئی پی ایل میں پہلے بلے بازی کرنے والی ٹیم نے چھ مقابلے جیتے جبکہ پانچ میں شکست ہوئی۔ اس میدان پر ۲۰۰ سے زائد اسکور بھی محفوظ رکھا جا چکا ہے اور ۱۱۱ رنز کے اسکور کا بھی کامیاب دفاع ہوا ہے۔ اس پچ پر تیز گیند بازوں کا غلبہ رہتا ہے۔ ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان پانچ ٹی ۲۰ میچوں پر مشتمل سیریز کا دوسرا میچ ملان پور میں کھیلا جائے گا۔ یہ پہلا موقع ہوگا جب نیو چنڈی گڑھ کے مہاراجہ یادوندر سنگھ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں کوئی بین الاقوامی ٹی ۲۰ میچ کھیلا جائے گا۔ یہاں اب تک آئی پی ایل کے ۱۱ میچ کھیلے جا چکے ہیں۔ ان میں سے ۶ میچ پہلے بیٹنگ کرنے والی ٹیم نے جیتے ہیں جبکہ پانچ میں دوسرے نمبر پر بلے بازی کرنے والی ٹیم نے کامیابی حاصل کی ہے۔ ۷ بار ٹاس جیتنے والی ٹیم نے میچ جیتا ہے جبکہ چار بار ٹاس ہارنے والی ٹیم میچ جیت چکی ہے۔ ہندوستان کی ممکنہ الیون: ابھیشیک شرما، شبھمن گل، سوریا کمار یادو (کپتان)، تلک ورما، جتیش شرما (وکٹ کیپر)، ہاردک پانڈیا، اکشر پٹیل، شیوم دوبے، عرشدیپ سنگھ، ورون چکرورتی اور جسپریت بمراہ۔

ابوظہبی میں رونالڈو کا جلوہ، النصر نے الوحدہ کو شکست دی

نئی دہلی (ایم این این): فٹبال لیجنڈ کرسٹیانو رونالڈو نے ابوظہبی کے ال نہیان اسٹیڈیم میں کھیلے گئے فرینڈلی میچ میں شاندار گول داغ کر شائقین کو مسحور کر دیا، جس کی بدولت النصر نے الوحدہ کو چار کے مقابلے دو سے ہرا دیا۔ رونالڈو نے اپنے معروف سیو جشن سے اسٹیڈیم کا ماحول گرم کر دیا۔ النصر نے میچ کا آغاز جارحانہ انداز میں کیا اور ایک شارٹ کارنر روٹین پر پہلا گول حاصل کرلیا۔ کنگسلی کومان کے بیک فلک سے گیند رونالڈو تک پہنچی اور انہوں نے دائیں پیر سے نیچے کارنر سے تیر کی طرح شاٹ لگا کر ٹیم کو برتری دلائی۔ النہیان اسٹیڈیم نعرۂ تحسین سے گونج اٹھا اور رونالڈو کی سیو نے فضا کو مزید جوش سے بھر دیا۔ الوحدہ نے ۲۰ ویں منٹ میں فاکونڈو کرسپو کی کے ذریعے مقابلہ برابر کیا، مگر چند منٹ بعد کنگسلی کومان نے زبردست فنش سے برتری دوبارہ النصر کے حق میں کر دی۔ اختتامی لمحات میں دوسان ٹیڈیچ نے گول کر کے اسکور ۲۔۲ کر دیا اور دونوں ٹیمیں برابر اسکور کے ساتھ وقفے میں گئیں۔ ہاف ٹائم پر کوچ جورجے جیسس نے رونالڈو کو آرام دینے کے لیے باہر کر دیا۔ شائقین نے اس فیصلے پر ناخوشی کا اظہار کیا، تاہم کوچ نے بعد ازاں وضاحت کی کہ آنے والے سخت شیڈول کے پیش نظر یہ ضروری تھا۔ رونالڈو کے بغیر بھی النصر نے میچ کا کنٹرول سنبھالا رکھا۔ دوسرے ہاف میں ہر ون کیسرا نے محتاط مگر موثر شاٹ کے ذریعے اسکور ۲۔۳ گول کر دیا۔ الوحدہ نے مقابلہ برابر کرنے کی کوشش جاری رکھی مگر ان کی رفتار سست پڑ گئی۔ ۷۰ ویں منٹ میں سعد فہد النصر نے چوتھا گول کر کے میچ کا فیصلہ کر دیا۔ اختتامی لمحات سست رفتار میں گزرے اور النصر نے میچ بخوبی اپنے نام کیا۔ یہ رات رونالڈو کے نام رہی انہوں نے گول کیا، جشن منایا اور شائقین کو وہی پیش کیا جسے دیکھنے وہ آئے تھے۔ پاکستان کے تیز گیند باز وقار یونس نے آئی ایل ٹی ۲۰ کو بہترین لیگ قرار دیتے ہوئے کہا کہ افتتاحی تقریب سے ہی اس کی مقبولیت واضح ہو گئی تھی، اتنے سارے لوگ ایونٹ شروع ہونے کے منتظر تھے، لیگز کو مستحکم ہونے میں وقت لگتا ہے لیکن آئی ایل ٹی ۲۰ نے ۴ برس کے دوران ہی خاصی ترقی کر لی۔

ویلنگٹن ٹیسٹ: نیوزی لینڈ کا مکمل کنٹرول، ویسٹ انڈیز پہلی اننگز میں لڑکھڑا گیا

نئی دہلی (ایم این این): نیوزی لینڈ کے فاسٹ بولرز بلیئر ٹکنر اور مائیکل رے کی تباہ کن بولنگ نے دوسرے ٹیسٹ کے پہلے ہی دن ویسٹ انڈیز کو پہلی اننگز میں ۲۰۵ رنز پر سمیٹ دیا۔ دن کے اختتام تک نیوزی لینڈ نے بغیر کوئی وکٹ گنوائے ۲۵ رنز بنا لیے تھے۔ ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ نیوزی لینڈ کے لیے سودمند ثابت ہوا۔ ویسٹ انڈیز نے جان کیمپ بیل اور برینڈن کنگ کی اوپننگ جوڑی کے ساتھ مستحکم آغاز کیا تھا۔ دونوں نے پہلی وکٹ کے لیے ۲۶ رنز جوڑے۔ لیکن ۱۷ ویں اوور میں ٹکنر نے کنگ (۳۳) کو ایل بی ڈبلیو کر کے شراکت ختم کر دی۔ ٹکنر نے اپنے اگلے ہی اوور میں کیوم ہاج کو صفر پر آوٹ کر کے کیریبین بیٹنگ پر دباو بڑھا دیا۔ ۲۹ ویں اوور میں جان کیمپ بیل (۴۴ رن) مائیکل رے کی گیند پر پویلین لوٹے۔ اس کے بعد ویسٹ انڈیز کے وکٹ وقفے وقفے سے گرتے رہے۔ شائی ہوپ نے سب سے زیادہ ۸۴ رنز اسکور کیے، جبکہ کپتان راسٹن چیز (۲۹)، ٹیون املاک (۱۶)، جسٹن گریوز (۱۳) اور کیمر روچ (صفر) بڑا اسکور نہ بنا سکے۔ ۵۷ ویں اوور میں جیکب ڈفی نے او جے شیلڈز (صفر) کو آوٹ کر کے ویسٹ انڈیز کی اننگز ۲۰۵ رنز پر ختم کر دی۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے بلیئر ٹکنر نے ۴ وکٹیں، مائیکل رے نے ۳ وکٹ، جبکہ گلین فلپس اور جیکب ڈفی نے ایک، ایک وکٹ حاصل کیا۔ ہدف کے تعاقب میں نیوزی لینڈ نے پہلے دن کے کھیل کے اختتام تک بغیر نقصان کے ۲۵ رنز جوڑے۔ کریز پر ڈیوون کونوے ۱۶ اور کپتان ٹام لاتھم ۷ رنز کے ساتھ موجود ہیں۔ بنگلہ دیش پریمیر لیگ: پی سی بی نے ۹ کھلاڑیوں کو این او سی جاری کردی پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے ۹ پاکستانی کرکٹرز کو بنگلہ دیش لیگ (بی پی ایل) کے لئے این او سی جاری کر دی۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے اب تک کی این او سی فہرست اپ ڈیٹ کر دی ہے جس کے مطابق کرکٹرز کو ۳۲ جنوری ۶۲۰۲ء تک این او سی جاری کیے گئے ہیں۔ جن میں محمد نواز، حسین طلعت، احسان اللہ، حیدر علی، اور ابرار احمد، خواجہ نافع، سلمان ارشاد، فہیم اشرف اور صاحبزادہ فرحان شامل ہیں۔ پاکستانی کرکٹرز کو ۳۲ جنوری تک این او سی جاری کیے گئے ہیں، بی پی ایل ۶۲ دسمبر سے ۴۲ جنوری تک کھیلی جائے گی۔ دوسری جانب سابق کپتان بابر اعظم اور شاہین آفریدی بی بی ایل میں شرکت کے لیے آسٹریلیا پہنچ گئے، بابر اعظم سڈنی سکسرز اور شاہین آفریدی برسبین ہیٹ کی جانب سے کھیلیں گے۔ آل راونڈر شاداب خان اور وکٹ کیپر بیٹر محمد رضوان اور فاسٹ بولر حسن علی بھی آسٹریلیا پہنچ چکے ہیں۔

شکست کے باوجود سعودی عرب کوارٹر فائنل میں داخل

نئی دہلی (ایم این این): مراکش نے سعودی عرب کو شکست دے کر عرب کپ کے ناک آوٹ مرحلے کے لیے اپنی جگہ پکی کر لی، جبکہ عمان کو موروس کے خلاف جیت کے باوجود اپنی مہم جاری رکھنے میں ناکام رہا۔ گروپ میں صرف ڈرا کی ضرورت ہونے کے باوجود، مراکش نے سعودی عرب کے خلاف تمام تین پوائنٹس حاصل کیے۔ سعودی ٹیم پہلے ہی ناک آوٹ کے لیے کوالیفائی کر چکی تھی اور کئی تبدیلیاں کیں، آغاز میں ہی ۶ منٹ کے اندر

چیمپئن لیگ: لیورپول، بارسلونا اور بایرن جیت گئے، چیلسی ہاری

نئی دہلی (ایم این این): محمد صلاح کے ثابت ہوئی۔ بایرن میونخ نے گئے۔ چیلسی کو اٹلانٹا نے ۱۔۲ سے شکست دی، چارلس ڈی کیٹیلارے نے ۸۳ ویں منٹ میں فیصلہ کن گول کیا۔ اس شکست کے بعد چیلسی ٹاپ ۸ خودکار کوالیفائنگ پوزیشن سے باہر ہو گئی۔ بارسلونا نے اینٹراخت فرینکفرٹ کو ۱۔۲ گول سے شکست دی، جہاں جولیس کونڈے کے دو ہیڈرز نے ٹیم کو کامیابی دلائی۔ مارکس رش فورڈ اور لامین یمال نے گولز میں اہم کردار ادا کیا۔ بایرن میونخ کی ٹیم نے یوئیفا چیمپئن لیگ میں پانچویں فتح حاصل کرلی۔ فاتح ٹیم نے اپنے چھٹے میچ میں اسپورٹنگ سی پی کی ٹیم کو ایک کے مقابلے میں ۳ گول سے ہرا دیا۔ اے پی ایس پی این کے مطابق بائرن میونخ کی ٹیم اپنی اس فتح کے بعد ۵۱ پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل پر دوسرے نمبر پر پہنچ گئی ہے۔

ون ڈے رینکنگ میں وراٹ کوہلی دوسری پوزیشن پر

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی افریقہ کے خلاف تین ون ڈے میچوں کی سیریز میں شاندار کارکردگی کے بعد ہندوستانی اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی آئی سی سی کی تازہ ون ڈے بیٹنگ رینکنگ میں دو درجے ترقی پا کر دوسرے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ تازہ جاری کردہ رینکنگ کے مطابق کوہلی اب صرف روہت شرما سے پیچھے ہیں، جو آسٹریلیا کے خلاف ایک سنچری اور ایک نصف سنچری کی بدولت پہلی مرتبہ ون ڈے بیٹنگ رینکنگ میں سرفہرست پہنچے تھے اور اب بھی نمبر ون کی پوزیشن پر برقرار ہیں۔ روہت نے جنوبی افریقہ سیریز میں مجموعی طور پر ۶۴۱ رنز اسکور کیے، جبکہ کوہلی نے دو سنچریوں اور ایک نصف سنچری کی مدد سے ۳۰۲ رنز بنائے اور پلیئر آف دی سیریز قرار پائے۔ ہندوستان کے شبھمن گل اور شریاس ایئر بھی ٹاپ ۱۰ میں شامل ہیں۔ گل پانچویں اور ایئر دسویں نمبر پر موجود ہیں۔ وکٹ کیپر بلے باز کے ایل راہل دو درجے بہتری کے ساتھ ۱۲ ویں مقام تک آ گئے ہیں۔ بولنگ رینکنگ میں بھی ہندوستان کے کلدیپ یادو تین درجے ترقی کے ساتھ تیسرے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ پہلے ٹی ۲۰ کے بعد اکشر پٹیل دو درجے بہتری سے ۱۳ ویں، عرشدیپ سنگھ تین درجے بڑھ کر ۲۰ ویں اور جسپریت بمراہ چھ درجے ترقی کے ساتھ ۲۵ ویں مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ اس کے علاوہ پاکستان کے بابر اعظم کی چھٹی پوزیشن برقرار ہے۔ ون ڈے بولرس میں افغانستان کے راشد خان کا پہلا نمبر ہے جب کہ پاکستان کے ابرار احمد کی ۹ ویں پوزیشن برقرار ہے، شاہین شاہ آفریدی ۴ درجے ترقی کے بعد ۱۹ ویں نمبر پر آ گئے، حارث روف کو بھی ایک درجہ ترقی کے بعد ۲۲ واں نمبر مل گیا۔ دوسری جانب، جنوبی افریقی بیٹر ڈیوالڈ بریوس تین درجے بہتری سے ٹی ۲۰ بیٹنگ رینکنگ میں آٹھویں نمبر تک پہنچ گئے۔ ایشیز میں لگاتار دو ٹیسٹ میں پلیئر آف دی میچ رہنے والے آسٹریلیائی فاسٹ بولر مچل اسٹارک بھی شاندار چھلانگ لگاتے ہوئے ٹیسٹ بولنگ رینکنگ میں تین درجے ترقی کے ساتھ تیسرے مقام پر پہنچ گئے جو ان کے کریئر کی بہترین رینکنگ ہے۔ اسٹارک نے پہلے دو ٹیسٹ میچوں میں مجموعی طور پر ۱۸ وکٹ حاصل کئے۔

لیورپول اور صلاح کا تنازع، قاہرہ میں میچوں کی مقبولیت کو جھٹکا

نئی دہلی (ایم این این): قاہرہ کے کیفوں میں لیورپول میچوں کی سابقہ رش بھری فضا ختم ہوگئی ایک مصروف محلے کے کیفے میں، جہاں کبھی لیورپول کے میچوں کے دوران تل دھرنے کی جگہ نہیں ہوتی تھی، اب محمد صلاح کی غیر موجودگی نے شائقین کی دلچسپی کو یکسر ختم کر دیا ہے۔ اسکرین پر میچ چل رہا تھا، مگر بیشتر لوگ موبائل فون پر اسکرولنگ میں مصروف تھے یا تاش کھیل رہے تھے۔ دنیا کے بہترین فٹبالرز میں شمار کیے جانے والے محمد صلاح نے غیر معمولی سخت بیان دیتے ہوئے لیورپول کے منیجر آرنے سلوٹ کو تنقید کا نشانہ بنایا، جنہوں نے مسلسل ۳ میچوں تک صلاح کو بینچ پر بٹھائے رکھا تھا۔ صلاح نے کہا تھا کہ انہیں بس سے باہر دھکیل دیا گیا ہے۔ ایک ایسی بات جس نے لیورپول کے مداحوں کو دنیا بھر میں تقسیم کر دیا۔ مگر قاہرہ کے کیفے میں بیٹھے شائقین کے لیے معاملہ بالکل واضح تھا وہ صلاح کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ۴۰ سالہ عادل سامی، جو برسوں سے صلاح کے بڑے مداح ہیں، کہتے ہیں" ہم بہت ناراض ہیں، وہ اس سلوک کے مستحق نہیں۔ سامنے رکھی کرسیوں پر چند گاہک بیٹھے تھے، اکثر اسکرین کی طرف ایک سرسری نظر ڈال کر دوبارہ موبائل دیکھنے لگتے۔ کیفے چلانے والے اسلام حسنی نے کہا کہ جب صلاح کھیلتے تھے، تو سڑک تک لوگوں سے بھری ہوتی تھی۔ لوگ کرسیوں سے زیادہ کھڑے ہوئے نظر آتے۔ کیفے کا حال مصر کے الاہلی زمالک ڈربی جیسا ہوتا تھا" انہوں نے مزید کہا کہ" اب، صلاح کے باہر بیٹھنے کی وجہ سے میچ دیکھنے کوئی نہیں آتا۔ ایک کونے میں بیٹھے ایک گاہک نے خاموشی سے اسٹاف سے کہا کہ اس میچ کی جگہ کوئی اور مقابلہ لگا دیں۔ جو کبھی ناممکن بات محسوس ہوتی تھی۔ عالمی نمبر ون ٹینس پلیئر ارینا سبالینکا نے ٹرانس جینڈر ٹینس پلیئرز کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں کھیلوں میں اس طرح کی چیز کے ساتھ اتفاق نہیں کرتی۔ ایک انٹرویو میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ ایک پیچیدہ سوال ہے، میں اس کمیونٹی کی مخالفت نہیں کر رہی۔

اجتماعی فاتحہ خوانی

یہ خبر انتہائی رنج و غم کے ساتھ دی جاتی ہے معروف سماجی کارکن محترمہ میمونہ قریشی صاحبہ اہلیہ فیاض احمد قریشی، والدہ ایڈوکیٹ خالد قریشی ساکنہ غالب آباد شالٹینگ گزشتہ روز اس دار فانی سے انتقال کر گئی۔ اناللہ وانا الیہ راجعون
مرحومہ کے حق میں اجتماعی فاتحہ خوانی 12 دسمبر بروز جمعتہ المبارک دن کے 3 بجے ان کے آبائی مقبرہ واٹھ پورہ سرینگر میں انجام دی جائیگی۔
بعد ازاں قریشی صاحب کے دولت خانہ واقع غالب آباد، لین نمبر 2 (ایسٹ) شالٹینگ پر دعائیہ مجلس کا اہتمام ہوگا۔ انشاءاللہ

سوگواران:
فیاض احمد قریشی (9419000524)
ایڈوکیٹ خالد قریشی (9906000524)

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,